اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (قرآن)

پکارو مجھ کو قبول کروں گا واسطے تمہارے

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی

محبوب دعائیں

اس رسالہ میں دین و دنیا کی فلاح و بہبود کے لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمودہ دعائیں درج کی گئی ہیں۔ تاکہ مسلمان بھائی انہیں حرزجان بنا کر فلاح دارین پائیں۔

از

مولانا محمد اسماعیل صاحب حلیم

مولوی فاضل و فارغ التحصیل جامعہ سلفیہ لائل پور

ناشر

انجمن شبان اہلحدیث احمد پورہ سیالکوٹ

جولائی ۱۹۶۵ء

(مطبوعہ ایگل سٹینڈرڈ پریس بازار کٹکیاں۔ سیالکوٹ)

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (قرآن)

پکارو مجھ کو قبول کروں گا واسطے تمہارے

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی

محبوب دُعائیں

اس رسالہ میں دین و دنیا کی فلاح و بہبود کے لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمودہ دعائیں درج کی گئی ہیں۔ تاکہ مسلمان بھائی انہیں حرز جان بنا کر فلاح دارین پائیں۔

از

مولانا محمد اسماعیل صاحب حلیم

مولوی فاضل و فارغ التحصیل جامعہ سلفیہ لائل پور

ناشر

انجمن شبان اہل حدیث احمد پورہ سیالکوٹ

جولائی ۱۹۶[illegible]ء

باسمہ تعالیٰ

عرض ناشر

پیشتر ازیں مولنا محمد اسمٰعیل صاحب حلیم نے یہ کتاب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعائیں المعروف "محبوب دعائیں" شائع کی۔ کتاب ہاتھوں ہاتھ نکل گئی۔ عوام طبع ثانی کا تقاضا کرنے لگے۔ انجمن شبان اہل حدیث محلہ احمد پورہ نے جسکی بنیاد کا مقصد وحید خالص کتاب و سنت کی اشاعت ہے خدا کا نام لیکر! کتاب ھذا کی اشاعت کا اہتمام کیا۔ خدائے کریم اسے ذریعۂ نجات بنائے۔ آمین

ہم تمام ممبران انجمن ان تمام احباب کے تہ دل سے مشکور ہیں۔ جنہوں نے اپنے مفید مشوروں اور مالی تعاون سے کتاب کی اشاعت میں اعانت فرمائی خدائے قدوس ان تمام کی پریشانیاں رفع فرمائے اور دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران فرمائے۔ آمین۔

علاوہ ازیں انجمن مذکورہ نے اشاعتِ دین کی خاطر ایک لائبریری قائم کی ہے شائقین حضرات جامع مسجد اہل حدیث احمد پورہ میں تشریف لاکر کتابیں حاصل کریں۔

آخر میں دینی احساس و شعور رکھنے والے تمام افراد سے ہم گذارش کرتے ہیں۔ کہ وہ ہمیں اپنے مالی تعاون اور مفید مشوروں سے مستفید فرمائیں ؏

انجمن شبان اہل حدیث احمد پورہ سیالکوٹ شہر

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

روزمرہ کے حوادث اور تغیرات شاہد عادل ہیں کہ دنیا میں کسی چیز کے لئے دوام اور بقا نہیں۔ ہمارے کئی دوست اور احباب جو گذشتہ سال ان ہی ایام میں ہمارے ساتھ اس مستعار زندگی میں شریک تھے وہ آج ہماری نظروں سے غائب اور اوجھل ہیں۔ دنیا کی محبوب ترین چیزوں کو چھوڑ کر داعیٔ اجل کو لبیک کہہ چکے ہیں۔ جگر سوز اور دل گداز واقعات انسان کو خوابِ غفلت سے بیدار کر رہے ہیں۔ لیکن انسان مقصدِ حیات کو بھول کر صد برس کا سامان جمع کرنے کیلئے رات دن مارا مارا پھرتا ہے۔ حتیٰ کہ اپنے خالق اور مالک کی یاد سے غافل ہو گیا۔ اور اسی غفلت سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ کہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ (الآیہ۔ پ ۲۸ ع ۲)

اے ایماندارو! تمہارے مال اور بچے تم کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ کر دیں (جو شخص اس مرض میں مبتلا ہو گیا وہ نہایت ہی خائب و خاسر ہے۔)

دنیا کی بے ثبـ[illegible] امر ہے اور ناقابلِ فراموش حقیقت ہے موت ہر

وقت بادل کیطرح سر پر منڈلا رہی ہے۔ شام ہو تو صبح کی امید نہیں ہونی چاہیئے اور صبح ہو تو شام سے ناامید ہو جانا چاہیئے۔ دنیا کی زندگی ایک مسافر کی طرح گزاری جائے۔ جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ ابن عمرؓ سے اس کا کندھا پکڑ کر فرمایا:۔

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ۔ (صحیح بخاری)۔

دنیا کی زندگی کو اس طرح گزار جیسا کہ ایک غریب الوطن یا راہ گیر مسافر ہوتا ہے اور اپنے آپ کو اہل قبور میں سے شمار کر دیعنی اس فانی دنیا کا کوئی اعتبار نہیں۔)

امام محی السنہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب شرح السنہ میں اور علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الوفا میں عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ کئی دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کرنے اور فراغت کے فوراً بعد تیمم کر لیتے۔ میں عرض کرتا یا رسول اللہ پانی تو آپ سے قریب ہے تو پھر آپ تیمم کیوں فرماتے ہیں۔ استنجاء کر لیا کرو۔ تو رحمت عالم ارشاد فرماتے مجھے کوئی علم نہیں۔ ممکن ہے کہ میرے پانی تک پہنچنے سے پہلے موت آجائے معلوم ہوا کہ یہ دنیا بے وفا ہے۔ اور اس کیلئے بقا نہیں
ایک عربی شاعر نے اس دنیا کی بے ثباتی کا دو شعروں میں عجیب نقشہ کھینچا ہے۔ ؎

يَظُنُّ الْمَرْءُ فِي الدُّنْيَا خُلُودًا خُلُودُ الْمَرْءِ فِي الدُّنْيَا مُحَالٌ

”آدمی دنیا میں ہمیشگی کا خیال کرتا ہے حالانکہ انسان کا دنیا میں ہمیشہ رہنا محال اور ناممکن ہے۔“

نَزَلْنَا هٰهُنَا ثُمَّ ارْتَحَلْنَا ۔۔۔ كَذَا الدُّنْيَا نُزُوْلٌ وَارْتِحَالٌ

”ہم اس دنیا میں آئے اور پھر کوچ کیا۔ درحقیقت یہ دنیا مقام ہی اترنے اور کوچ کرنے کا ہے۔“

دنیا کی بے ثباتی اور بے وفائی کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ملعون فرمایا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ الدُّنْیَا مَلْعُوْنَةٌ وَّمَلْعُوْنٌ مَا فِیْهَا اِلَّا ذِکْرُ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ اَوْ مُتَعَلِّمٌ۔ (ترمذی ابن ماجہ مشکوٰۃ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خبردار! یقیناً دنیا ملعون ہے اور جو چیز اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے۔ مگر اللہ کا ذکر اور وہ نیک اعمال اور افعال قرب الٰہی جن کو اللہ تعالیٰ پسند فرمائے اور عالم دین اور طالب علم دین ؛

اس حدیث سے معلوم ہوا۔ کہ اس ملعون دنیا سے بچاؤ کی صورت صرف ذکر الٰہی ہے کہ انسان ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے رطب اللسان رہے۔ نبی الرحمۃ صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کی ہر ضرورت اور ہر حاجت اور ہر وقت کے لئے مختلف اذکار دعوات و اوراد کی تعلیم فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ اور

رسول اللہ کی واحد منشا یہی ہے۔ کہ انسان ہر وقت ہر کام کیلئے معبود حقیقی کو ہی پکارے۔ اور اس کا تعلق اللہ تعالیٰ سے قائم رہے حتیٰ کہ انسان کی غذا ہی یاد الٰہی اور تحمید و تقدیس ہو۔ اور ہر گناہ سے بچتا رہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہے جو انسان کی پیدائش کا واحد مقصد ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ط (الآیہ)

"میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے"

عبادت کا مطلب یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے آگے انتہائی عجز اور ذلت کا اظہار کرے۔ اور یہ معنی دعا میں بدرجہ اتم پایا جاتا ہے اسی لئے حضورؐ نے فرمایا کہ اَلدُّعَاءُ هُوَ مُخُّ الْعِبَادَةِ یعنی اللہ کو پکارنا اور ہر مقصد کیلئے اسی سے دعا کرنا عبادت کا اصل اور مغز ہے۔ لہٰذا ہم چاہتے ہیں کہ اس کتاب میں زبانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلی ہوئی اکثر دعاؤں کو جمع کر کے ہدیۂ ناظرین کریں۔ تاکہ اس سے ہر مسلمان مستفید ہو سکے اور اللہ تعالیٰ اس کو ہمارے لئے آخرت کا اثاثہ اور ذریعہ نجات بنائے۔ (آمین)

هُوَ الْمُوَفِّقُ لِمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى

محمد اسمٰعیل حلیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ

اَمَّا بَعْدُ!

برادرانِ اسلام! انسان کا مقصد حیات صرف عبادت ہے۔ اور اہم اور افضل ترین عبادت دعا ہے۔ دعا کی افضلیت آیات قرآنی اور احادیث نبویؐ سے صراحتًہ ثابت ہے۔ چنانچہ رب العزت نے فرمایا:۔

اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً۔ (الآیہ)

اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے سے پکارو۔

دوسری جگہ یوں فرمایا:۔

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ۔ (الآیہ)

تمہارے رب نے فرمایا۔ مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کرونگا۔

ان آیات سے معلوم ہوا کہ دعا میں انتہائی عجز و انکساری ہے جو اللہ تعالیٰ کے دربار میں زیادہ مطلوب ہے۔ حدیث نبوی میں دعاء کو عین عبادت قرار دیا گیا ہے۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روائیت ہے کہ رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَءَ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (الآیہ)

یعنی دعا ہی عبادت ہے اور اس کے بعد مذکورہ آیت تلاوت فرمائی - اور ایک اور روایت میں دعا کو اصل اور مغزِ عبادت کہا گیا ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا -

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ - (ترمذی مشکوٰۃ) دعا عبادت کا مغز ہے -

بلکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے بڑھ کر کوئی چیز مکرّم اور عزت والی نہیں - چنانچہ رحمتِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے - کہ

لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ أَوْكَمَا قَالَ (مشکوٰۃ)

کوئی چیز اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ عزت والی نہیں -

اُمّت کا اجماع ہے کہ سیّد الاولین والآخرین صلے اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سب دعاؤں سے افضل ہیں ۔ کہ ان پر مواظبت اور ہمیشگی کرنے سے رقتِ قلب اور نورِ ایمان میں اضافہ ہوتا ہے - چنانچہ رب العزّت کا ارشاد ہے -

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ (الآیہ)

کیا جس شخص کا سینہ کھول دیا - اللہ تعالیٰ نے اسلام کیلئے پس وہ اپنے رب کی طرف سے اُجالے میں ہے -

نیز ادعیہ ماثورہ (یعنی وہ دعائیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلّم سے منقول ہیں -) کے ہمیشہ پڑھنے سے اللہ کی یاد بکثرت ہوتی ہے - رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو ہر وقت اور ہر مقام کے مناسب اور ہر حاجت

اور ہر کام کے موافق دعائیں تعلیم فرمائی ہیں۔ کہ دین و دنیا کا کوئی مطلب باقی نہ رہا۔ اگر بالفرض تمام عالم کے علماء اور مشائخ کی دعائیں جمع کی جائیں تو ممکن نہیں کہ جامعیت و تاثیر اور برکت و قبولیت میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے برابر ہوسکیں۔ کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کا ہر نطق اور ہر کلام وحیِ الٰہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰى ۔ (الآیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اپنی خواہش سے نہیں بولتے بلکہ وہ اللہ کیطرف سے وحی ہوتی ہے۔

لہٰذا ہر مسلمان پر فرض ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق ہر دعا کو ہمیشہ اس کے محل پر خلوص نیت سے پڑھا کرے اور اس کے مطلب اور معانی میں غور و فکر کیا کرے۔ کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اکثر عقائد[1] کے مسائل دعاؤں میں بیان فرما دیئے ہیں۔ نیز مطلب اور مفہوم کو سمجھنے اور معانی میں غور و فکر کرنے میں تاثیر عظیم ہے کہ خضوع و خشوع اور حضورِ قلب اور رجوع الی اللہ خوب حاصل ہوتا ہے۔ اور اسی طریق دعا کی تاثیر کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اس حدیث میں ذکر فرمایا

لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ ۔ (الحدیث ۔ ترمذی مشکوٰۃ)

تقدیر کو دعا ہی پھیر سکتی ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث مروی ہے کہ پیغمبر خدا

[1] یعنی توحید و صفاتِ باری تعالیٰ کے مسائل ۔ ۱۲ ۔

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا :-

اِنَّ الدُّعَاءَ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ بِالدُّعَاءِ - (ترمذی - احمد - مشکوٰۃ)

دعا ہر نازلہ اور غیر نازلہ میں مفید ہوتی ہے لہٰذا اے اللہ کے بندو! تم دعا کو لازم پکڑو۔

دعا کی اہمیت کو بیان فرماتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ :-

مَنْ لَمْ یَسْأَلِ اللّٰہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ - (ترمذی - مشکوٰۃ)

جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر غصے ہو جاتے ہیں -

سبحان اللہ! کیا رحمتِ الٰہی کا جوش ہے کہ جو بندہ اس سے نہیں مانگتا اس پر وہ مالک غصّہ کرتا ہے بخلاف مخلوق کے کہ ان سے مانگیے تو غصّہ کرتے ہیں - صد حیف وافسوس ہے ان لوگوں پر جو ایسے مالک کو چھوڑ کر مخلوق سے مانگتے ہیں -

اَللّٰھُمَّ اھْدِھِمْ وَسَدِّدْھُمْ ط

آداب دعا اور اوقات قبولیت کا بیان

محبوب کبریا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جہاں دعا کی اہمیت اور فضائل بیان فرمائے ہیں - وہاں آدابِ دعا اور اوقاتِ قبولیت کا بھی تذکرہ فرمایا

چنانچہ مالک بن یسیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طریق دعا بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ :-

إِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْئَلُوْهُ بِبُطُوْنِ اَكُفِّكُمْ وَلَاتَسْئَلُوْهُ بِظُهُوْرِهَا (ترمذی)

جب تم اللہ سے مانگو تو ہتھیلیاں پھیلا کر مانگو الٹے ہاتھوں سے نہ مانگو۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بوقت دعا اس قدر ہاتھ مبارک اٹھاتے کہ بغلوں کی سفیدی نظر آتی اور ایک روایت میں ہے کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے کندھوں کے برابر کرتے۔ اس سے اونچے ہاتھ اٹھانے کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ نماز استسقاء کی دعا مستثنیٰ ہے کہ اس میں مبالغہ سے ہاتھ اٹھاتے اور الٹے ہاتھوں سے دعا فرماتے تھے۔ دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور رسول اللہ پر صلوٰۃ ودرود پڑھے اس کے بعد دعا کرے۔ دعا کا اختتام بھی حمد وصلوٰۃ پر ہونا چاہیئے۔ جیسا کہ بروایت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ وارد ہے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهَا شَيْئٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ ۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ)

یعنی حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں۔ کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان روک دی جاتی ہے۔ اور اس سے کوئی کلمہ بھی اوپر نہیں چڑھتا۔ حتیٰ کہ دعا کرنیوالا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجے۔

اس مذکور طریق سے دعاء کی مقبولیت اغلب ہے۔ فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے۔

إِذَا دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللهَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى رَجُلٌ آخَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَحَمِدَ اللهَ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي ادْعُ تُجَبْ (ترمذی مشکوٰۃ)

ایک آدمی مسجد میں آیا اور نماز پڑھ کر کہا اے اللہ مجھے بخش اور مجھ پر رحم کر۔ حضور نے فرمایا۔ اے نمازی تونے شتابی کی جب تو نماز پڑھ کر دعا کیلئے بیٹھے۔ تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کر۔ پھر مجھ پر درود بھیج۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کر۔ فضالہ رض نے کہا ایک دوسرا آدمی آیا اور نماز پڑھ کر اللہ کی حمد وثناء کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے نمازی اب دعا کر تیری دعا قبول ہو گی۔

اسی طرح عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ کہ نبی ؐ۔ ابوبکر صدیق رض اور عمر فاروق رض تشریف

لائے۔ میں نے نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کی ثنا کی۔ اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجا۔ پھر میں نے اپنے لئے دعا کی۔ حضور نے فرمایا۔

سَلْ تُعْطَہٗ، سَلْ تُعْطَہٗ مانگ۔ تجھے ملے گا۔ مانگ تجھے ملیگا۔

بروایت فاروق اعظمؓ وارد ہے کہ رسول اللہؐ جب دعا میں ہاتھ اٹھاتے جب تک دونوں ہاتھوں کو منہ پر نہ پھیر لیتے نیچے نہ کرتے۔ (ترمذی مشکوٰۃ)

دعا میں یہ بھی خیال رکھا جائے کہ دعا کے کلمات جامع ہوں یعنی الفاظ کم اور معنی بہت۔ یہ طریق دعا رسول اللہؐ کو بہت محبوب تھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدَعُ مَا سِوَى ذَالِكَ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

یعنی رسول اللہؐ دعا میں جامع کلمات کو پسند فرماتے اور دوسرے کلمات کو چھوڑ دیتے۔ آنحضرتؐ تمام انبیاء سے چھ خصوصیات کے ساتھ ممتاز ہیں جن میں سے آپؐ کا ایک خاصہ یہ بھی ہے کہ:۔

أُوْتِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ ۔ مجھے جامع کلمات دیئے گئے ہیں۔

لہٰذا دعا میں ہمیشہ وہ الفاظ استعمال کئے جائیں۔ جو حضورؐ سے منقول ہوں اپنی جان و مال اور اہل و عیال کے حق میں بد دعا کرنا ممنوع ہے قبولیت دعا کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ سوال میں عزیمت اور یقین ہو۔ بصیغۂ تعریض نہ ہو یعنی یہ نہ کہے کہ:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ اِنْ شِئْتَ اِرْحَمْنِیْ اِنْ شِئْتَ اُرْزُقْنِیْ اِنْ شِئْتَ

(یعنی) الٰہی اگر تو چاہے تو معاف فرما۔ اگر تو چاہے تو رحم کر اگر (مشکوٰۃ۔ بخاری)

تو چاہے تو رزق دے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت میں یہ بھی وارد ہے۔ کہ رسول اللہؐ نے فرمایا۔

يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَالَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ مَالَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيْلَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْتِعْجَالُ قَالَ يَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ اَرَ يُسْتَجَابُ لِيْ فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَالِكَ وَيَدَعُ الدُّعَاءَ ۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)۔

(یعنی) بندے کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک وہ گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے اور جب تک جلدی نہ کرے کہا گیا حضورؐ جلدی کرنے کا کیا مطلب؟ حضور نے فرمایا بندہ کہتا ہے میں نے کئی دفعہ دعا کی میرے خیال میں میری دعا قبول نہیں ہوگی۔ یہ خیال کر کے افسوس کرے اور دعا کرنا چھوڑ دے

اجابتِ دعا کے متعلق سرور عالم کا ارشاد ہے۔

اِنَّ اَسْرَعَ الدُّعَاءِ اِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ ۔ (ابوداؤد ترمذی) مشکوٰۃ

یعنی ایک آدمی کی دوسرے آدمی کے حق میں غائبانہ دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔

ایک دفعہ حضرت عمر فاروقؓ نے رسول اللہؐ سے عمرے کی اجازت مانگی۔ حضورؐ نے اجازت دے کر فرمایا:۔

اَشْرِكْنَا يَا اُخَيَّ فِيْ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا اَوْكَمَا قَالَ ۔ (ترمذی ابوداؤد) مشکوٰۃ

(یعنی) اے بھائی۔ ہمیں بھی اپنی دعا میں شریک کرنا اور مت بھولنا حضرت عمرؓ فرماتے ہیں حضورؐ کے اس کلمے سے میں اتنا خوش ہوا کہ اگر مجھے اس کلمہ کے بدلے تمام دنیا بھی دے دی جائے تو میں پھر بھی خوش نہیں ہوں گا۔

دعا کے الفاظ دل کی گہرائیوں سے نکلنے چاہئیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تم جب اللہ تعالیٰ سے دعا کرو۔ تو تم کو قبولیت کا یقین اور وثوق ہو اور حضورِ قلب سے دعا ہو۔ فرمایا:۔

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيْبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ۔

یعنی تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ غافل اور کھیلنے والے دل کی دعا قبول نہیں فرماتے۔

ہر دعا کو لفظ آمین کے ساتھ ختم کرنا چاہیئے سنن ابی داؤد کی ایک روایت ہے کہ ابوظہیر نمیریؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ ہم ایک رات رسولؐ اللہ کے ساتھ نکلے تو ہم ایک شخص کے پاس آئے وہ انتہائی عاجزی سے دعا کر رہا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا کہ اگر اس شخص نے دعا کو آمین کیساتھ ختم کیا۔ تو اس نے اپنی دعا کے قبول ہونے کو واجب کر لیا۔ آمین مہر کے قائم مقام ہے جیسے مُہر شدہ خط ضائع ہونے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح آمین کہنے سے دعا رد ہونے سے محفوظ ہو جاتی ہے۔ (واللہ اعلم)

اوقاتِ مقبولیت کے متعلق بہت سی احادیث وارد ہیں۔ ترمذی اور مشکوٰۃ میں ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ صحابہؓ نے حضورؐ سے پوچھا کہ

یارسول اللہ اَیُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ قَالَ جَوْفُ اللَّیْلِ الْاٰخِرُ وَ دُبُرُ الصَّلٰوتِ الْمَکْتُوْبَاتِ ۔

یعنی کون کون سی دعا زیادہ سنی جاتی ہے فرمایا پچھلی رات اور فرضی نمازوں کے پیچھے دعا زیادہ مقبول ہوتی ہے

بلکہ حضرت انسؓ کی روایت میں یہ الفاظ بھی مرفوعاً وارد ہیں کہ :-

لَا یُرَدُّ الدُّعَاءُ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَۃِ ۔

اذان اور اقامت (تکبیر) کے درمیانی وقت میں دعا مقبول ہوتی ہے اور رد نہیں کیجاتی ۔

علیٰ ھذا القیاس حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہے جس میں کوئی مسلمان آدمی خیر اور بھلائی کی دعا کرے وہ ضرور قبول ہوتی ہے ۔ اِسی طرح ایک روایت میں ہے، کہ رات میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جس میں کوئی مسلمان بھلائی کی دعا کرے وہ قبول ہوتی ہے ۔ سجدے کی حالت اور بیماری کی حالت میں دعا ضرور قبول ہوتی ہے ۔ ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ :-

اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّہٖ وَھُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوْا فِیْہِ الدُّعَاءَ ۔

سجدے کی حالت میں بندہ اللہ کے بہت ہی قریب ہوتا ہے ۔ لہٰذا سجدے میں بہت دعا کیا کرو ۔

عبداللہ بن عباس کی روایت میں ہے کہ :-

اَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

سجدہ کی حالت میں کوشش سے دعا کرو کیونکہ سجدہ کی دعا قبول ہونے کے زیادہ لائق ہے

حضرت عمر فاروق رضی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا کہ جب تو کسی بیمار کے پاس جائے تو اُسے کہہ تیرے لئے دعا کرے۔

فَاِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلٰئِكَةِ

مریض کی دعا فرشتوں کی سی دعا ہے۔

یعنی جیسے فرشتے اللہ تعالیٰ کے پاک بندے ہیں۔ اور مستجاب الدعوات ہیں۔ اسی طرح یہ مریض بھی مستجاب الدعا ہوتا ہے۔ روزہ دار کی دعا بھی بلا تردید مقبول ہے۔ جیسا کہ ترمذی شریف میں ایک روایت ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ تین شخصوں کی دعا کبھی مسترد نہیں ہوتی۔ ایک

اَلصَّائِمُ حِيْنَ يُفْطِرُ۔

روزہ دار جب وہ روزہ افطار کرتا ہے۔

اِسی طرح امام عادل اور مظلوم آدمی کی دعا بھی یقیناً مقبول ہوتی ہے۔ ایک روایت میں حضورؐ کا ارشاد ہے کہ والد، مسافر اور مظلوم تینوں مستجاب الدعوات ہیں۔ ایک حدیث میں قبولیّت دعا کے اوقات

عِنْدَ النِّدَاءِ

(یعنی بوقت اذان۔)

عِنْدَ الْبَأْسِ

(یعنی بوقت جنگ) اور

تَحْتَ الْمَطَرِ ط

(یعنی بارش کے نیچے) یہ بھی بیان کئے گئے ہیں۔

بحوالہ بیہقی عبداللہ بن عمرؓ کی روایت ہے کہ :-

كُنَّا نُؤْمَرُ بِالدُّعَاءِ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ

ہمیں اذانِ مغرب کے وقت دعا کا حکم کیا جاتا تھا۔

ان مذکورہ احادیث سے ثابت ہوا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے قبولیت دعا کے مخصوص اوقات بیان فرمائے ہیں۔ آدابِ دعا اور اوقاتِ قبولیت کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ بوقتِ دعا انسان با وضو ہو۔ اور جسم اور لباس بھی پاک اور صاف ہو۔ قبولیت دعا کیلئے بہت بڑی شرط یہ ہے کہ انسان حلال کھائے اور حرام سے بچے۔ اور ایک اور حدیث میں حلال کھانا اور سچ بولنا بھی آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو حلال کھانے اور حرام سے بچنے اور سچ بولنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سونے کے وقت کی دعا

آیۃ الکرسی

جب رات کو سونے کیوقت بستر پر آئیں تو آیت الکرسی پڑھیں

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اسکے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کی مملوک ہے سب جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا

ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ ایسا کون شخص ہے جو اسکے پاس سفارش کرے بدون اس

بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا

کی اجازت کے وہ جانتا ہے انکے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ

معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جسقدر وہ چاہے اسکی کرسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

سب آسمانوں و زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اس کو انکی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالیشان ہے

پھر یہ دعا پڑھیں۔

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ

ساتھ نام تیرے کے اے میرے رب میں نے (بستر پر) اپنا پہلو رکھا

أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا

اور تیری مدد سے اس کو اٹھاؤں گا۔ اگر قبض کرے تو جان میری (نیند

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ

میں) تو بخش دے اس کو اور اگر تو اسکو (زندہ) چھوڑ دے۔ پس

بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ (ابوداؤد)

نگہبانی کر اس کی ساتھ اس چیز کے کہ نگہبانی کرتا ہے تو اس سے اپنے نیک بندوں کی

بیدار ہونے کے وقت کی دعا

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔ کہ جس نے ہم کو مارنے کے بعد زندہ

مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝

کیا۔ اور اسی کیطرف ہی لوٹنا ہے۔ (بخاری و مسلم)

عبادہ رضی اللہ عنہ بن صامت سے روایت ہے۔ کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص رات کو بیدار ہو اور یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

نہیں ہے کوئی معبود برحق سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی

لَهٗ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ

شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے واسطے ہی تعریف

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور اللہ پاک ہے اور

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ وَ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود برحق

اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں پھرتا گناہ سے اور نہیں قوت مگر اللہ

بِاللّٰهِ پھر رَبِّ اغْفِرْ لِيْ۔

کی مدد سے ۔ اے رب میرے مجھے بخش ۔

کہے یا دعا کرے تو اس کی دعا مقبول ہوتی ہے اور وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے ۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم جس وقت بیت الخلاء میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

یا اللہ بیشک میں تیرے ساتھ خبیث جنوں اور جننیوں سے پناہ چاہتا ہوں (بخاری مسلم)

بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعا

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر نکلتے تو یہ دعا پڑھتے۔

غُفْرَانَكَ

یا اللہ میں تیری مغفرت چاہتا ہوں۔ (ترمذی مشکوٰۃ ابن ماجہ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا فرماتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی

سب تعریفیں اس اللہ تعالےٰ کیلئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف

الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

کو دور کیا اور صحت بخشی۔ (ابن ماجہ مشکوٰۃ)۔

وضو سے قبل اور بعد کی دعا

سعید بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا۔ کہ جو شخص وضو سے پہلے اللہ کا نام نہ لے یعنی بسم اللہ نہ پڑھے اس کا وضو نہیں ہوتا۔ طبرانی میں ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حکم کیا۔ کہ وضو سے پہلے یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ط

اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں اور ہر حمد و ثناء اللہ کیلئے ہے

(ف) وضوء میں لفظ بسم اللہ کے ساتھ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ملانا ثابت نہیں۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کامل وضوء کرے پھر یہ دعا پڑھے اور ایک روایت میں ہے کہ آسمان کیطرف نظر اٹھا کر پڑھے تو اس کے لئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں۔ جہاں سے چاہے داخل ہو جائے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ تعالیٰ اکیلا اس

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ

اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں اے اللہ کر مجھ کو توبہ کرنیوالوں

مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

میں سے اور کر مجھ کو پاک ہونیوالوں میں سے۔ (مسلم۔ ترمذی مشکوٰۃ)

تہجد شروع کرنے کے وقت کی دعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے اور تہجد شروع کرنے کا ارادہ کرتے تو

یہ دعا پڑھتے :۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اے اللہ! جبرائیل ۔ میکائیل اور اسرافیل کے پالنے والے زمین

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

آسمان کے پیدا کرنیوالے ۔ چھپی اور کھلی کو جاننے والے ۔ تو ہی

وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ

اپنے بندوں کے درمیان حکم کرتا ہے جس چیز میں وہ اختلاف

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۔ اِهْدِنِيْ

کرتے ہیں ۔ ہدایت کر مجھ کو ایسی چیز میں کہ جس میں اختلاف کیا

لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ

گیا ہے حق سے ساتھ اپنے حکم کے تو ہی ہدایت کرتا ہے جس

اَنْتَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ۔ (مسلم مشکوٰۃ)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تھے تو اللہ اکبر فرماتے ۔ پھر فرماتے ۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی تعریف کیساتھ ہے اور تیرا نام بابرکت ہے

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اور تیری ذات بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں اللہ

كَبِيْرًا. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ
بہت بڑا ہے پناہ مانگتا ہوں اللہ سننے والے جاننے والے کی ساتھ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ ط
شیطان مردود سے اس کے وسوسے سے اس کے تکبر سے اور جادو سے

(ترمذی۔ابوداؤد نسائی مشکوٰۃ)

اذان کے بعد کی دُعا

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھے اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت حلال ہو جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ
اے اللہ صاحب اس پکار کامل کے اور صاحب نماز قائم ہونے

الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ
والی کے۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت دے

ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ ط
اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان کو وعدہ دیا ہے۔

فائدہ:۔ وسیلہ جنت میں ایک بلند درجے کا نام ہے۔

سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص مؤذن کی اذان سن کر یہ دعا پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے

وَرَسُوْلُهٗ. رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ

بندے اور رسول ہیں میں راضی ہوں میں اللہ کے ربّ ہونے پر اور

رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر (مسلم شریف)

مغرب کی اذان کے وقت کی دُعا

ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا سکھائی کہ میں مغرب کی اذان کے وقت کہا کروں۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ

اے اللہ یہ تیری رات کے آنے کا وقت ہے اور تیرے دن کے جانے

وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ۔

کا وقت ہے اور تیرے پکارنے والوں کی آوازیں ہیں سو مجھے معاف کر (ابوداؤد، ترمذی)

تکبیر کے وقت کی دُعا

ابی امامہؓ یا کسی اور صحابیؓ سے روایت ہے کہ بلالؓ نے تکبیر کہنی شروع کی۔ جب قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی۔

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا

اللہ تعالےٰ اس نماز کو قائم اور دائم رکھے (ابوداؤد مشکوٰۃ)

سنّت فجر کے بعد کی دُعا

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی تہجد کی نماز تیرہ رکعتیں[1] پوری ہوئیں پھر آپ لیٹ گئے اور سو گئے حتیٰ کہ خراٹے لئے اور آپ عموماً خراٹے لیتے تھے حضرت بلالؓ نے نماز کی اطلاع دی حضورؐ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا اور آپ نے لیٹ کر یہ دعا پڑھی :۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ

اے اللہ میرے دل میں نور پیدا کر اور میری آنکھ میں نور اور

---

[1] یاد رہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رات کی نماز ہمیشہ گیارہ رکعت رہی ہے جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی متفق علیہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صلوٰۃ عشاء سے فارغ ہو کر فجر تک گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور جب فجر طلوع ہو جاتی تو فجر کی دو سنتیں ہلکی سی پڑھتے تھے۔ اس حدیث میں فجر کی دو سنتوں کو ملا کر تیرہ رکعتیں کہی گئی ہیں۔ جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی مسلم شریف کی روایت میں ہے جس کے الفاظ یہ ہیں۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)۔

نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّ

کان میں نور پیدا کر اور میرے دائیں بائیں

عَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّ

اوپر نیچے آگے اور پیچھے نور پیدا کر اور میرا

اَمَامِیْ نُوْرًا وَّ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّ

تمام وجود منور کر میری زبان میرے پٹھوں گوشت

فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّ

خون بال بدن اور تمام نفس میں

دَمِیْ نُوْرًا وَّ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ فِیْ

نور پیدا کر اور مجھے بہت نور بخش ۔

نَفْسِیْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ۞

اے اللہ مجھے نور عطا فرما ۔ (بخاری مسلم مشکوٰۃ)

گھر سے نکلنے کی دعا

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے

بقیہ صفحہ ۲۹ ۔ من عائشہ رضی اللہ عنہا قالت کان النبی صلے اللہ علیہ وسلم یصلی من اللیل ثلث عشرۃ رکعۃ منہا الوتر و رکعتی الفجر (مسلم مشکوٰۃ)

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے ان تیرہ رکعتوں میں وتر اور فجر کی سنتیں بھی داخل ہیں ۔ ۱۲ ۔

فرمایا۔ کہ جو شخص گھر سے نکلے اور یہ دعا پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ

میں اللہ کے نام سے نکلا۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا نہیں پھرنا

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

گناہ سے اور نہیں قوت نیکی کی مگر اللہ کی مدد سے۔ (ابوداؤد۔ ترمذی مشکوٰۃ)

تو اس کو کہا جاتا ہے کہ تو ہدایت کیا گیا۔ اور کفایت اور حفاظت کیا گیا۔ اور شیطان اس سے جدا ہو جاتا ہے اور اس شیطان کو دوسرا شیطان کہتا ہے کہ اس شخص پر تیرا کیا قابو چلے گا۔ جو ہدایت دیا گیا اور کفایت اور حفاظت کیا گیا۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

ابی اُسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آقائے محترم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ۔

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)۔

نماز کی مخصوص دعائیں

تکبیر اولیٰ کے بعد کی دعا

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر اولیٰ اور قرأت کے درمیان تھوڑی دیر چپ رہتے تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ میرے ماں اور باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ تکبیر اولیٰ اور قرأت کے درمیان کیا پڑھتے ہیں؟ حضور نے فرمایا۔ میں کہا کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ

اے اللہ دوری کر میرے اور میرے گناہوں کے درمیان جیسے

كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری کی۔ الٰہی مجھے گناہوں

نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ

سے پاک کردے۔ جیسے سفید کپڑے کو میل کچیل سے پاک کیا

مِنَ الدَّنَسِ. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ

جاتا ہے۔ الٰہی! میرے گناہوں کو پانی۔ برف اور اولوں

بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔

سے دھو دے۔ (بخاری۔ مسلم۔ مشکوٰۃ)

رکوع ۔ قومہ ۔ سجدہ اور جلسہ کی دعائیں

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں یہ دعا بہت پڑھتے تھے ۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تو ۔ اے اللہ ۔ اے ہمارے رب اور تو اپنی تعریف

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ۔

کے ساتھ ہے ۔ یا اللہ مجھے بخش دے ۔ (بخاری مسلم مشکوٰۃ)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہٖ وسلم رکوع اور سجدے میں یہ دعا پڑھتے تھے ۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ

بہت پاک صفتوں والا ۔ پاک ذات والا فرشتوں اور روح کا پروردگار (مسلم)

عبد اللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم جب رکوع سے اٹھتے اور پیٹھ سیدھی کرتے تو فرماتے :۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا

سنا اللہ نے ۔ اس کے لئے جو اس کی صفت کرے اے اللہ !

لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ

اے ہمارے رب تیرے لئے ہی تعریف ہے آسمان بھر کر اور زمین

(نوٹ) مروجہ دعا سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک الخ والی روایت ضعیف ہے اس لئے نظر انداز کر دی گئی ہے ۱۲ ۔

وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ (مسلم مشکوٰۃ)

بھر کر اور وہ چیز بھر کر جو چاہے تو اس کے سوا۔

رفاعہ بن رافع سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع سے سر مبارک اٹھایا اور فرمایا۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ۔

سنا اللہ نے اسکے لئے جو اسکی صفت کرے۔

ایک آدمی نے پیچھے سے کہا۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا

اے رب ہمارے! تیرے ہی لئے تعریف ہے

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ۔ (بخاری۔ مشکوٰۃ)

تعریف بہت پاکیزہ بابرکت۔

جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم نماز سے پھرے۔ فرمایا اب کلام کرنے والا کون تھا۔ اس آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ میں تھا۔ حضور نے فرمایا میں نے تیس ۳۰ اور چند فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ایک دوسرے سے جلدی کرتے تھے کہ اس کلمے کو کون پہلے لکھے۔

ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سجدہ میں یہ فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ

اے اللہ بخش دے میرے سب گناہ چھوٹے اور

وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ

اور بڑے اور پہلے اور پچھلے اور کھلے

وَسِرَّہٗ۔

اور چھپے ۔ (مسلم بشکوٰۃ)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سجدوں کے درمیانی جلسہ میں فرماتے تھے :-

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ

اے اللہ بخش دے مجھ کو اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے

وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

اور مجھے آرام دے اور مجھے رزق دے ۔ (ابو داؤد ـ ترمذی مشکوٰۃ)

تشہد اور سلام کی درمیانی دعائیں

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ! مجھے کوئی ایسی دعا سکھائیے ـ جو میں نماز میں پڑھا کروں ـ حضورؐ نے فرمایا پڑھا کر :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا

اے اللہ بیشک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا

وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ
اور نہیں معاف کرتا گناہ کو مگر تو ہی ۔ پس مجھے اپنی
مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ
طرف سے معاف فرما۔ اور مجھ پر رحم کر ۔ بیشک تو
اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط
ہی بخشنے والا مہربان ہے ۔ (بخاری مسلم مشکوٰۃ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تشہد اور سلام کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے :۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ
یا اللہ بخش دے واسطے میرے وہ گناہ جو آگے کئے اور جو
وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ
پیچھے کئے اور جو پوشیدہ کئے اور جو ظاہر کئے اور جو میں نے
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ
زیادتی کی اور وہ گناہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے ۔ تو
الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ
ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنیوالا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ہ
ہے ۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی ۔ (مسلم مشکوٰۃ)

نماز کے بعد کی دُعا اور ذکر

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ختم ہونا تکبیر سے معلوم کرتا یعنی۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے) بلند آواز سے پڑھتے۔ (بخاری۔ مسلم۔ مشکوٰۃ)

ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی نماز سے پھرتے تو تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ (میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں) پڑھتے اور کہتے :۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تجھ سے سلامتی ہے۔ تو

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ط

بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

معاذ بن جبل رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ مجھے تم سے محبت ہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو دوست رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ نماز کے بعد ہمیشہ یہ دعا پڑھا کر :۔

رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَ

اے میرے پروردگار! اپنے ذکر، شکر اور اپنی اچھی

حُسْنِ عِبَادَتِكَ ط

عبادت پر میری مدد کر۔ (احمد۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ مشکوٰۃ)

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

نہیں ہے کوئی معبود برحق مگر اللہ اکیلا - اس کا کوئی شریک

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

نہیں اسی ہی کی بادشاہی اور اسی ہی کی تعریف ہے اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

وہ ہر چیز پر قادر ہے - اے اللہ جو تو دے اس کو منع کرنے

لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

والا کوئی نہیں اور جو تو منع کر دے تو وہ دینے والا کوئی

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

نہیں اور دولتمند کو تجھ سے دولت کا کوئی فائدہ نہیں دیگی - (بخاری، مسلم)

سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنے بیٹوں کو یہ کلمات سکھاتے اور کہتے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ پناہ پکڑتے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ

اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں - بزدلی سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ

اور میں پناہ چاہتا ہوں بخل سے اور ناکارہ عمر سے

مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ. وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

پناہ چاہتا ہوں۔ اور دنیا کے فتنے سے پناہ

فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

چاہتا ہوں۔ اور عذابِ قبر سے۔ (بخاری۔ مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز کے بعد ان کلمات کو وردِ زبان کرے وہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوگا۔ اور اس کے صغیرہ گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں معاف ہو جائینگے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار

اللہ پاک ہے تمام تعریف اللہ کیلئے ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۳ بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اور حمد اسی

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کے لئے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (مشکوٰۃ مسلم)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو منبر پر فرماتے سنا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اس کے اور بہشت میں داخل ہونے کے درمیان موت کا پردہ ہے یعنی مرتے ہی بہشت میں جائیگا۔ اور جو شخص سوتے وقت پڑھے گا اس کو اللہ تعالیٰ اس کے گھر اور اس کے پڑوسی کے گھر اور ارد گرد گھر والوں پر امن میں رکھے گا۔

آیۃ الکرسی اس کتاب کے صفحہ ۲۱ پر درج ہے۔

سجدہ تلاوت کی دعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلعم رات کو سجدہ تلاوت میں یہ دعا پڑھتے تھے:۔

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَ شَقَّ

میرے چہرے نے اس ذات کیلئے سجدہ کیا جسنے اسکو پیدا کیا

سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ۔

اور کان اور آنکھ کھولے چہرہ سے آفات کو پھیرنے اور اپنی قوت کیساتھ

(ترمذی مشکوٰۃ)

صبح و شام کی دعا اور ذکر

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح اور شام کو یہ کلمات پڑھے تو اس کو کوئی چیز دکھ نہیں دیتی:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
شروع اللہ کے نام سے جو نہیں دکھ دیتی اس کی برکت سے
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ
آسمان اور زمین میں کوئی چیز اور وہ سننے والا
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝
جاننے والا ہے ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کہتے ہیں۔ میں نے اپنے باپ سے عرض کی اباجان ! میں آپ سے روزانہ یہ کلمات سنتا ہوں۔ اور ہر صبح اور شام تین تین بار پڑھتے ہیں ۔ کہنے لگے بیٹا ! میں نے یہ کلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھتے سنا ۔ لہٰذا میں آپ کی سنت کی اقتداء کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ . اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ
اے اللہ ! میرے بدن میں عافیت دے اے اللہ میرے
فِیْ سَمْعِیْ . اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ
کان اور میری آنکھ میں تندرستی دے ۔ تیرے سوا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔
کوئی معبود نہیں ۔ (ابوداؤد ۔ مشکوٰۃ) ۔

ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو مسلمان شخص ہر شام اور صبح کو یہ دعا تین تین بار پڑھے :۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

میں اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور

وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا -

محمد صلعم کے نبی ہونے پر راضی ہوں - (احمد - ترمذی - مشکوٰۃ)

تو اللہ پر حق ہے کہ وہ اس کو قیامت کے دن راضی کرے -

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ یا رسول اللہ! مجھے گذشتہ رات بچھو کے کاٹنے سے اتنی تکلیف ہوئی جو کہ ناقابل برداشت تھی - حضور صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا: اگر تو بوقتِ شام یہ کلمات پڑھ لیتا تو تجھے کوئی چیز تکلیف نہ دیتی -

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل تاثیر والے کلموں کی برکت سے تمام

شَرِّ مَا خَلَقَ - [1] (مسلم - مشکوٰۃ)

مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں -

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے - کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا - جو شخص صبح اور شام سات سات بار یہ دعا پڑھے - اللہ تعالیٰ اس کے دین اور دنیا کے تمام فکر دور کر دیتا ہے -

---

[1] طبرانی اوسط میں ہے - کہ جو شخص مذکورہ کلمات کو صبح و شام پڑھے - اس کو کوئی چیز نقصان نہیں دے گی -

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

اسی پر توکل کیا ہے۔ اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ (ابن السنی)

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ سید الاستغفار یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے

خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ

پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ

تیرے عہد اور وعدے پر ہوں۔ جو میں نے کیا ہے اس کے شر

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ

سے تیرے ساتھ مانگتا ہوں۔ مجھ پر جو تیری نعمت ہے اس کا

عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ

تیرے لئے اقرار کرتا ہوں۔ مجھے معاف کر کیونکہ تیرے سوا کوئی

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

بھی گناہ نہیں بخشتا۔ (بخاری۔ مشکوٰۃ)

جو شخص سید الاستغفار صبح کو صدق دل سے پڑھے گا - پھر وہ اسی دن شام سے پہلے مرجائے وہ شخص جنتی ہوگا - اور جو شخص شام کو صدق دل سے پڑھے گا - اور اسی رات صبح سے پہلے مرجائے تو وہ بھی جنتی ہوگا -

ابو عیاش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ کہے اس کو اتنا ثواب ہوگا - جیسے اس نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک غلام آزاد کیا اور اس کو دس نیکیاں ملیں گی اور دس گناہ معاف ہونگے اور دس درجے بلند ہوں گے اور شام تک شیطان سے محفوظ ہوجائیگا - اور اگر شام کو پڑھے تو اتنا ہی ثواب ہوگا اور صبح تک شیطان سے محفوظ ہوگا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کی کہ حضورؐ ابو عیاش رضؓ آپ سے ایسی حدیث بیان کرتا ہے - حضورؐ نے فرمایا ابو عیاش رضؓ سچا ہے -

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ وہ اکیلا ہے - اس کا کوئی شریک

لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

نہیں - اسی کا ملک ہے - اور وہی تعریف کے لائق ہے

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ -

اور ہر شے پر قادر ہے - (ابو داؤد - ابن ماجہ - مشکوٰۃ)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم یہ کلمات ہر صبح و شام کو پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

اے اللہ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں۔ اور دین اور

فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ

دنیا کی عافیت اور اہل وعیال اور مال کی سلامتی مانگتا

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ

ہوں۔ اے اللہ میرے عیب چھپا دے اور مجھے

رَوْعَاتِیْ۔

گھبراہٹوں سے بے فکر کر دے۔ (ابوداؤد، مشکوٰۃ)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص صبح کے وقت یہ آیتیں پڑھے گا۔ وہ رات کے فوت شدہ ثواب کو حاصل کر لے گا۔ اور جو شخص شام کو پڑھے گا وہ دن کا فوت شدہ ثواب حاصل کر لے گا۔

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ

اللہ تعالیٰ ہی پاک ہے۔ جب تم شام کرتے ہو اور جب تم

لے یہ دعا دنیا اور دین کے فوائد جلیلہ کے لحاظ سے جامع ہے لہٰذا ہر مسلمان اس کو ورد زبان بنا لے ۱۲

تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

صبح کرتے ہو۔ آسمان اور زمین میں وہی لائق حمد ہے۔

الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝

اور تیسرے پہر اور جب تم ظہر کرتے ہو ۔ زندہ کو

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ

مردہ سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

اور زمین کو اس موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور تم

مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ۔

اسی طرح ہی نکالے جاؤ گے ۔ (ابوداؤد ۔ مشکوٰۃ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کو یہ دعا پڑھتے تھے ۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ

اے اللہ ہم نے تیری مدد سے شام اور صبح کی اور تیری

نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

قدرت سے ہم زندہ ہوتے اور مرتے ہیں ۔ اور تیری طرف پھرنا ہے

(ترمذی ۔ ابوداؤد ۔ ابن ماجہ ۔ مشکوٰۃ)

اور ہر شام کو یہ پڑھتے تھے ۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَ
اے اللہ ہم نے تیری مدد سے شام اور صبح کی ۔ اور تیری قدرت
بِكَ نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ط
سے ہم زندہ ہوتے اور مرتے ہیں ۔ اور تیری طرف اٹھ کر جانا ہے

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کو یہ پڑھے وہ شام تک محفوظ رہے گا۔ اور جو شام کو پڑھے وہ صبح تک محفوظ رہے گا۔

حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ
حٰم ۔ غالب علم والے کیطرف سے یہ کتاب نازل ہوئی ہے
الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
جو گناہ معاف کرنیوالا ۔ توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
والا ۔ صاحب قدرت ہے ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں
هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝
اسی کیطرف ہی لوٹنا ہے ۔ (ترمذی مشکوٰۃ)

اس کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے۔

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ جو شخص صبح کو تین بار پڑھے ۔

أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ
میں اللہ سننے والے جاننے والے کی شیطان مردود سے
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ۝
پناہ چاہتا ہوں ۔

پھر ایک دفعہ یہ آئیں پڑھے ۔

هُوَ اللهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ
اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ چھپی اور
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۝
ظاہر کو جاننے والا ہے ۔ وہ نہایت رحم والا مہربان ہے ۔
هُوَ اللهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ بادشاہ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
بہت پاک بے عیب امن دینے والا نگہبان غالب
الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللهِ عَمَّا
زبردست بڑائی والا ہے ۔ اللہ اس چیز سے پاک ہے جو
يُشْرِكُونَ هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
شریک ٹھہراتے ہیں ۔ اللہ خالق پیدا کرنیوالا صورت

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

بنانے والا ہے۔ اس کے بہت اچھے نام ہیں آسمانوں

یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور زمین کی تمام چیزیں اس کی پاکیزگی بیان کرتی

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ)

تو اس کے لئے شام تک ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ اور اگر اس دن یا رات میں مرجائے گا تو اس کو شہادت کا ثواب حاصل ہوگا۔

عبداللہ بن خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سخت اندھیری اور بارش والی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے نکلے۔ جب حضورؐ ہم کو مل گئے تو مجھے فرمایا پڑھ۔ میں نے عرض کی حضورؐ کیا پڑھوں۔ فرمایا پڑھ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ

اے حبیب کہہ دیجئے۔ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ

کی کوئی اولاد ہے۔ اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اس کا کوئی برابر ہے ۔ اللہ بہت بڑا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا

اے پیغمبر کہہ دو ۔ میں صبح کے رب کی مدد سے پناہ مانگتا ہوں تمام

خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝

مخلوق کے شر سے ۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ وَمِنْ

جائے اور گرہوں میں پھونکنے والی جادوگر عورتوں کے شر سے

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اور جو حسد کرتا ہے اس کے حسد کے شر سے ۔ اللہ بہت بڑا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ

اے پیغمبر کہدو ! میں لوگوں کے رب ۔ لوگوں کے بادشاہ ،

اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

لوگوں کے معبود کی پناہ ڈھونڈتا ہوں ۔ اس چیز کے شر سے جو

الْخَنَّاسِ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ

وسوسہ ڈال کر بھاگ جاتی ہے ۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ

النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ڈالتی ہے۔ جنوں سے اور انسانوں سے اللہ بہت بڑا ہے

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی مشکوٰۃ)

آپؐ نے فرمایا۔ ہر صبح و شام پڑھ تجھے ہر آفت اور ہر چیز کے شر سے کفایت اور نجات ملے گی۔

عطا بن ابی رباح سے مرسل روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص شروع دن میں سورت یٰس پڑھے۔ اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔ (دارمی۔ مشکوٰۃ)

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صبح کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ

اے اللہ بلا شبہ میں مانگتا ہوں تجھ سے علم نفع دینے والا اور

عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا۔

عمل مقبول اور رزق پاکیزہ۔ (احمد۔ ابن ماجہ بیہقی مشکوٰۃ)

عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص صبح اور مغرب کی نماز سے فارغ ہو کر منہ اور پاؤں کو پیچھے پھیرنے سے پہلے یہ دعا دس مرتبہ پڑھے۔ تو اس کے لئے ہر باری کے بدلے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور دس برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور دس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔ اور اس کے لئے یہ کلمہ وہ چیز

بچاؤ ہو جاتا ہے اور شیطان مردود سے بچاؤ میں ہو جاتا ہے ۔ اور اس کو شرک کے سوا کوئی گناہ ہلاک نہیں کر سکتا اور وہ عمل کے لحاظ سے تمام لوگوں سے افضل ہوتا ہے ۔ البتہ جو شخص ان کلمات کو اس سے زیادہ کہے وہ اس سے افضل ہو سکتا ہے ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ ۔ وہ اکیلا ہے ۔ اور اس کا کوئی شریک

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

نہیں ۔ اسی ہی کے لئے ملک اور تعریف ہے ۔ بھلائی اسی

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

کے ہاتھ میں ہے ۔ وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے ۔ اور وہ ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ ف

چیز پر قادر ہے ۔ (مسند ۔ احمد ۔ ترمذی ۔ مشکوٰۃ)

مسلم تمیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میرے کان میں آہستہ سے فرمایا ۔ کہ جب تو مغرب کی نماز سے پھرے تو یہ دعا سات مرتبہ پڑھ ۔ اگر تو اسی رات میں مرگیا ۔ تو تیرے لئے آگ سے خلاصی لکھی جائیگی ۔ اور اگر اسی طرح صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لے

ف ۔ مسلم اور بخاری میں ہے ۔ جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ پڑھے ۔ اس کو اتنا ثواب ملیگا ۔ لیکن اس میں یحیی ویمیت نہیں ہے ۱۲ ۔

اور تو اس دن میں مرگیا تو تیرے لئے آگ سے خلاصی لکھی جائیگی۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

اے اللہ مجھے آگ سے پناہ دے۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلعم کی خدمت میں آکر عرض کی کہ حضورؐ مجھ پر بہت سے افکار سوار ہوگئے ہیں اور بہت مقروض ہوں۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا میں تجھے ایسے کلمات سکھاتا ہوں اگر تو ان کو ہر صبح و شام پڑھے گا۔ تو اللہ تعالیٰ تجھے غموں اور قرضوں سے نجات دیدے گا۔ وہ آدمی کہتا ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے میرے تمام غم اور قرض دور کردیئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ! میں فکر و غم سے اور

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ

عاجزی اور سستی سے اور بخل اور

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ

بزدلی سے اور قرض کے غلبے اور لوگوں کے دباؤ

مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

جویریہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن صبح کی نماز سے فارغ ہو کر اس کے پاس سے نکلے۔ وہ (جویریہ) اس وقت اپنی جائے نماز میں تھیں۔ ضحیٰ کے وقت جب آپ واپس تشریف لائے تو وہ اسی طرح بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضورؐ نے فرمایا میں جب سے گیا ہوں تو اسی طرح بیٹھی رہی ہے؟ کہا: جی ہاں! حضورؐ نے فرمایا تجھ سے جدا ہونے کے بعد میں نے چار کلمے تین بار پڑھے ہیں۔ تو نے صبح سے لیکر اب تک جو کچھ پڑھا ہے اگر ان کلمات کیساتھ تولے جائیں۔ تو یہ کلمات بھاری ہونگے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اپنی تعریف کیساتھ ہے بقدر اس

وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَ

کی مخلوق کی گنتی کے اور اس کی ذات کی رضامندی اور اسکے

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ (مسلم مشکوٰۃ)

قنوتِ وتر کی دُعا

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کلمات سکھائے۔ میں ان کو قنوتِ وتر میں پڑھا کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَ
اے اللہ مجھے ان لوگوں میں ہدایت دے جنکو تونے ہدایت
عَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَ تَوَلَّنِيْ
دی۔ اور ان لوگوں میں عافیت دے جنکو تونے عافیت دی اور
فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا
ان لوگوں میں دوست بنا جنکو تونے دوست بنایا اور مجھے جو تو
اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ
نے دیا ہے اسمیں برکت دے اور جو تونے فیصلہ کیا ہے اسکے شر
تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا
سے بچا کیونکہ تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاتا جسکو
يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ
تو دوست بنائے وہ ذلیل نہیں ہوتا۔ اور جس سے تو دشمنی کرے
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ [1]
وہ عزت نہیں پا سکتا۔ اے ہمارے رب تو بابرکت اور بلند ہے
وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ۔
ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تیری طرف توبہ کرتے ہیں اور اللہ
اپنے نبی پر درود بھیجے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ مشکوۃ دارمی حصن حصین)

[1] ایک روایت میں اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ...

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم اپنے وتر کے آخر میں[1] یہ پڑھتے تھے ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کی تیرے غصے سے اور

وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ
تیری معافی کی تیرے عذاب سے ۔ اور تیری پناہ مانگتا ہوں تجھ

بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ
سے میں تیری تعریف شمار نہیں کر سکتا ۔ تو ویسا ہی ہے جیسے

اَنْتَ كَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ۔
تو نے اپنی ذات کی تعریف کی ۔ (ابوداؤد ۔ ترمذی نسائی ۔ ابن ماجہ)

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم وتر کے آخر میں یہ کلمات تین بار پڑھتے تھے ۔ اور آخر میں آواز بلند کرتے تھے ۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ۔
پاک صفتوں والا بادشاہ پاک ذات (ابوداؤد نسائی)

قنوتِ نازلہ (مصیبت) کی دُعا

مسند ابن ابی شیبہ میں عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوف

---

[1] اپنے وتر کے آخر" سے ختم قرأت کے بعد مراد دیئے اور یہ بھی احتمال ہے کہ قعدہ آخرہ مراد ہو ۔ واللہ اعلم

طور پر روایت ہے کہ وہ قنوت نازلہ میں یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الٰہی ہم کو اور دیگر تمام مومن مرد اور عورتوں اور تمام

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ

مسلمان مرد اور عورتوں کو بخش دے اور ان کے دلوں کو جوڑ

قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَ

دے اور انکی آپس میں اصلاح کر اور انکی اپنے اور انکے

انْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّھِمْ

دشمن کے خلاف مدد کر۔ الٰہی ان کافروں پر لعنت کر جو

اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْکَفَرَةَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ

تیرے راستے سے روکتے ہیں۔ اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے

عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ

ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑائی کرتے ہیں۔ الٰہی ان کے

اَوْلِیَآئِكَ۔ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ

کلمے میں اختلاف پیدا کر اور ان کے قدم ہلا دے اور ان پر

وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ بِھِمْ بَاْسَكَ

اپنا وہ عذاب نازل فرما جس کو تو مجرم قوم

الَّذِیْ لَا یُرَدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝

سے نہ پھیرے ۔ (حصن حصین) ۔

مسجد سے نکلنے کی دُعا

اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے یہ دعا پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ۔

اے اللہ میں تیرا فضل چاہتا ہوں ۔ (مسلم مشکوٰۃ)

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ۔ جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

اے اللہ میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی مانگتا

بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ۔

ہوں اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ (اپنے رب) پر بھروسہ کرتے ہیں ۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ) ۔

پھر گھر والوں کو کہے :۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

تم پر سلامتی ہو ۔

کھانے پینے کے وقت کی دعائیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما ابوالہیثم رضؓ انصاری کے گھر گئے اور کھجوریں اور گوشت کھایا اور ٹھنڈا پانی پیا۔ پھر حضورؐ نے فرمایا یہ وہ نعمتیں ہیں۔ جن سے قیامت کے دن سوال کئے جاؤ گے۔ جب یہ بات صحابہؓ پر شاق اور بھاری گذری۔ تو حضورؐ نے فرمایا کہ جب تم ایسا کھانا پاؤ اور ہاتھ ڈالنے لگو تو یہ دعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور اس کی برکت سے کھاتا ہوں

اور جب کھا چکو تو یہ دعا پڑھو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا

اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو سیر اور سیراب کیا اور

وَاَنْعَمَ عَلَيْنَا وَاَفْضَلَ۔

ہم پر احسان کیا اور زیادہ دیا۔ (مستدرک حاکم حصن حصین)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰے عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے۔ اور بسم اللہ بھول جائے۔ تو جب یاد آئے یہ پڑھ لے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ - مشکوٰۃ

شروع اللہ کے نام سے کھانے کے اوّل اور آخر میں (ترمذی ابوداؤد)

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلعم

جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَ

اللہ کا شکر ہے جس نے کھانا کھلایا ۔ اور پلایا اور

سَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا۔

رچایا بچایا اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا ۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

آلہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا ۔ اور ہم

وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

کو مسلمانوں سے کیا ۔ (ترمذی ابوداؤد ۔ ابن ماجہ ۔ مشکوٰۃ)

بازار میں داخل ہونے کی دُعا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے

فرمایا ۔ جو شخص بازار میں داخل ہوا اور یہ پڑھے ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے

دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور دس لاکھ برائیاں دور کرتا ہے ۔ اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور جنت میں ایک گھر بناتا ہے ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ وہ اکیلا ہے ۔ اس کا کوئی شریک

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ

نہیں ۔ ملک اور تعریف اسی کی ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا

يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

ہے اور وہ زندہ ہے ۔ کبھی نہیں مرے گا ۔ اسی کے ہاتھ میں

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ (ترمذی ۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ)

سواری پر سوار ہونے کی دعا

حضرت علی کرم اللہ وجہ کے پاس سواری لائی گئی ۔ جب رکاب میں پاؤں رکھا تو فرمایا ۔ بِسْمِ اللّٰهِ ۔ جب سواری کی پیٹھ پر بیٹھ گئے تو کہا ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ پھر فرمایا :۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

وہ ذات پاک ہے جس نے اس سواری کو ہمارا فرمانبردار کیا ہم اس

مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

کو مطیع نہیں کر سکتے تھے ۔ اور یقیناً ہم انجام کار اپنے پروردگار کے

پاس لوٹ کر جانیوالے ہیں۔

پھر تین دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور پھر یہ دعا پڑھی :۔

سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

الٰہی تو پاک ہے۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ لہٰذا مجھے معاف کر

فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا۔

پھر ہنس پڑے۔ لوگوں نے پوچھا یا امیر المؤمنین آپ کس وجہ سے ہنسے ہیں؟ کہا کہ جیسے میں نے کیا ہے اسی طرح رسول اکرم صلعم نے بھی کیا اور ہنس پڑے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ آپ کے ہنسنے کی کیا وجہ ہے؟ حضور نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ کا بندہ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ (یعنی الٰہی میرے گناہ معاف فرما) کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ تعجب کرتے اور ہنستے اور خوش ہوتے ہیں اور فرماتے ہیں۔ کہ میرے بندے کو معلوم ہے کہ میرے سوا کوئی بھی گناہ معاف نہیں کرسکتا۔

(مسند احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد مشکوٰۃ)

سفر شروع کرتے وقت اور واپس لوٹنے کی دُعا

عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب سفر کو جایا کرتے تو یہ دعا ضرور پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَ
الٰہی ہم سوال کرتے ہیں اپنے اس سفر میں نیکی اور تقوے
التَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى۔ اَللّٰهُمَّ
کا اور اس عمل کا جس کو تو پسند کرے الٰہی ہم پر یہ ہمارا
هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَهٗ
سفر آسان کر دے۔ اور ہمارے لئے اس کی دوری کو لپیٹ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ
دے۔ الٰہی سفر میں تو ہی ہمارا ساتھی ہے اور اہل وعیال
فِي الْاَهْلِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
میں تو ہی خلیفہ ہے۔ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر
وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ
کی سختی سے اور غمگین کن منظر سے اور مال اور
الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ ط
اہل وعیال میں لوٹنے کے وقت کی برائی سے۔

اور جب سفر سے لوٹے تو اوپر کی دعا کے بعد یہ کلمات بھی پڑھے۔

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ
اللہ کیطرف رجوع کرنیوالے عبادت کرنیوالے اور اپنے

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ۔

پروردگار کی حمد و ثناء کرنیوالے ۔ (مسلم ۔ مشکوٰۃ) ۔

سورہ فلق والناس

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے حکم دیا ۔ کہ ہر نماز کے بعد معوّذات یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ آخر تک اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا کرو ۔ (ابو داؤد ۔ نسائی ۔ بیہقی ۔ مشکوٰۃ)

بیمار پرسی کے وقت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ۔ کہ جب ہم سے کوئی بیمار ہوتا ۔ تو رسول اللہ صلعم اس پر دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ پڑھتے ۔

اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ

اے لوگوں کے پروردگار بیماری دور کر اور شفا بخش تو ہی شفا

لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ۔

دینے والا ہے تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ایسی شفا دے جو کہ بیماری کو نہ چھوڑے ۔ (بخاری ۔ مسلم ۔ مشکوٰۃ)

دعا تلقین میت

حضرت ابو سعید خدری اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ۔ کہ اپنے مرنے والوں کو یہ کلمہ تلقین کرو ۔ یعنی بوقت موت اس کے پاس پڑھا کرو ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ۔ (مسلم مشکوٰۃ)

جنازہ کی دُعائیں

عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک میت پر یہ دعا پڑھی اور میں نے آپ کی یہ دعا یاد کرلی۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ

اے اللہ اسے بخش اور اس پر رحم کر اور اسے آرام دے اور

وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَ وَسِّعْ

اس کو معاف کر اور اس کی عمدہ مہمانی کر اور اسکی جائے رہائش

مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَ

وسیع کر اور اسے پانی اور برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے

الْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ

اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر جیسا کہ تو سفید کپڑے کو

الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ

میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور اسے پہلے گھر سے زیادہ اچھا گھر

دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ

دے۔ اور اس کے پہلے عیال سے زیادہ اچھا عیال دے۔

وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ

اور پہلی بیوی سے زیادہ اچھی بیوی عطا کر۔ اور اسے جنت میں

وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

داخل کر اور اسکو عذاب قبر اور عذاب آگ سے پناہ دے۔

راوی کہتا ہے۔ میں نے خواہش کی۔ کاش یہ میرا جنازہ ہوتا (مسلم مشکوٰۃ)

واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایک مسلمان کے جنازہ کی نماز پڑھائی۔ پس میں نے آپ کو فرماتے سنا:۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ

اے اللہ تحقیق فلانا فلاں کا بیٹا۔ تیرے عہد اور تیری ہمسائگی

وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ

کی پناہ میں ہے۔ پس اس کو قبر کے فتنے اور عذاب آگ سے بچا

عَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ۔

اور تو قول کا پورا کرنے کا اہل اور صاحب حق ہے۔ اے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ

اللہ! اس کو بخش اور اس پر رحم کر۔ تو بخشش کرنے

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

والا مہربان ہے۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ۔)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم جب جنازہ پر نماز پڑھتے۔ تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا

الٰہی ہمارے زندوں اور مردوں کو۔ ہمارے حاضر اور غائب کو

وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا

ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو بخش۔

اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی

الٰہی ہم سے جس کو تو زندہ رکھے۔ تو اس کو اسلام پر

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ

زندہ رکھ اور جس کو ہم سے فوت کرے۔ تو اس کو

عَلَی الْاِیْمَانِ۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ

ایمان پر فوت کر۔ الٰہی ہم کو اس کے ثواب سے

وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ۔

محروم نہ کر اور اس کے بعد فتنہ میں نہ ڈال

(مسند احمد۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ نسائی مشکوٰۃ)

لڑکے اور لڑکی کے جنازے کی دعا

بخاری نے معلّق طور پر بیان کیا ہے۔ حضرت حسن بصری لڑکے کے جنازے پر سورت فاتحہ پڑھتے اور کہتے:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّ فَرَطًا وَّ

اے اللہ! اس کو ہمارے لئے آگے چلنے والا اور میر منزل اور

ذُخْرًا وَّ اَجْرًا ۵

ذخیرہ اور ثواب بنا۔ (بخاری مشکوٰۃ)۔

میت کو قبر میں داخل کرنے وقت کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم جب میت کو قبر میں داخل کرتے تو یہ پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ کا نام لے کر اور اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ کے طریقہ کے موافق میت کو قبر میں داخل کرتا ہوں۔ (احمد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ)

ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلعم کی بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو قبر میں رکھا گیا۔ تو آپ نے یہ دعا پڑھی:۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ

ہم نے اس مٹی سے تم کو پیدا کیا۔ اور اس میں تم کو لوٹائیں گے

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى۔

اور اسی سے دوسری بار تم کو نکالیں گے۔ (مستدرک حاکم حصن حصین)

لے لڑکی کیلئے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا پڑھنا چاہیئے۔

میت کو دفن کرنے کے بعد کی دُعا

عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب میّت کے دفن سے فارغ ہوجاتے تو وہاں کچھ وقت ٹھہرتے اور صحابہؓ سے فرماتے اپنے بھائی کیلئے استغفار کرو اور اس کے ایمان پر ثابت رہنے کے لئے دعا کرو۔ کیونکہ اب اس سے سوال کیا جارہا ہے۔

(ابوداؤد ومشکوٰۃ)

زیارت قبور کے لئے دُعا

بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مسلمانوں کو قبروں پر جاکر پڑھنے کیلئے یہ دعا سکھلاتے تھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ

اے ان گھروں کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلامتی

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ

ہو۔ اور اگر اللہ نے چاہا۔ تو ہم تمہارے پاس پہنچنے

اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا

والے ہیں۔ ہم اپنے اور تمہارے لئے اللہ سے

وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

سلامتی چاہتے ہیں۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلعم مریض

کے قبرستان کے پاس سے گذرے ، دران کی طرف متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھی۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ

اے قبروں کے رہنے والو! تم پر سلامتی ہو۔ ہم کو اور تم کو اللہ

لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ۔

بخشے۔ تم ہمارے آگے چلنے والے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آتے ہیں۔ (ترمذی مشکوٰۃ)

استخارہ کی دُعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم ہم کو استخارہ اس طرح سکھاتے جس طرح قرآن مجید کی کوئی سورت ہو جس کو کوئی حاجت ہو۔ وہ فرضی نماز کے علاوہ دو رکعت ادا کرے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی برکت سے بھلائی چاہتا ہوں

أَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ

اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت مانگتا ہوں۔ اور تجھ سے تیرا

فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ

بڑا فضل مانگتا ہوں۔ کیونکہ تو طاقت رکھتا ہے۔ اور میں ناطاقت

وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

ہوں اور تو جانتا ہے۔ اور میں بے علم ہوں۔ اور تو چھپی چیزوں

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ

کو جانتا ہے۔ اے اللہ اگر تیرے علم میں میرا یہ کام میرے لئے

خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ

میرے دین اور دنیا اور انجام کار میں بہتر ہے۔ تو مجھے اس

اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ

کی طاقت دے۔ اور اسے میرے لئے آسان کر پھر اسمیں

بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ

برکت کر اور اگر تیرے علم میں میرا یہ کام میرے لئے میرے

ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ

دین اور دنیا اور انجام کار میں بُرا ہے۔ تو اس کو مجھ سے

وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَ

پھیر دے۔ اور مجھے اس سے پھیر دے۔ اور جہاں میرے

اصْرِفْنِیْ عَنْہُ۔ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ

لئے خیر ہو۔ مجھے عطا فرما۔ پھر مجھے اس پر

کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ ط

راضی کر دے۔ (بخاری۔ مشکوٰۃ)

اور

ھٰذَا الْاَمْر کی جگہ اپنی حاجت کو ذکر کرے۔

حاجت کی دُعا

عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی بندہ سے کوئی کام لینا ہو۔ تو وہ وضوء کر کے دو رکعت ادا کرے اور نبی صلعم پر درود بھیجے پھر یہ دعا پڑھے :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار بزرگ ہے اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جو بڑے عرش کا مالک ہے پاک ہے اور اللہ رب العالمین کے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ

لئے تمام حمد و ثنا ہے۔ میں تیری رحمت کے اسباب کی توفیق

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ

اور تیری بخشش کے ضروری اسباب چاہتا ہوں۔ اور ہر نیکی سے

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا

حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں میرا

تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا

کوئی گناہ بخشنے کے بغیر نہ چھوڑ اور نہ پریشانی

فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى اِلَّا

چھوڑ۔ مگر اس کو کھول دے۔ اور نہ کوئی حاجت جو تجھے پسند

قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ہو چھوڑ۔ مگر اسے پورا کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے (ترمذی مشکوٰۃ)

مصیبت اور غصہ کی دُعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنگِ خندق کے دن ہم نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا کہ ہمارے کلیجے منہ کو آگئے ہیں آپؐ نے فرمایا۔ یہ پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

الٰہی ہمارے عیب ڈھانپ دے اور گھبراہٹ سے امن دے (مسند احمد مشکوٰۃ)

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ غمگین آدمی یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى

یا اللہ! میں تیری ہی رحمت کا امیدوار ہوں۔ مجھے آنکھ کا

نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ

جھمکارا بھر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر۔ اور میری تمام

كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

حالت درست کر دے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی کسی وجہ سے بیقرار ہو جاتے یہ پڑھتے تھے :۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ (ترمذی مشکوٰۃ)

اے زندہ اے قائم رکھنے والے میں تیری رحمت سے فریاد چاہتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم بے چینی اور غم کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے :۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰهَ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ بڑا ۔ بردبار ۔ نہیں کوئی معبود مگر

اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ

اللہ عرش بڑے کا رب نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ

آسمانوں اور زمین کا رب ۔ عزت والے

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ

عرش والا ۔ (بخاری مسلم مشکوٰۃ)

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے ۔ تو یہ دعا پڑھا کرتے ۔

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ

اے اللہ یہ چاند امن ۔ ایمان ۔ سلامتی اور اسلام کے ساتھ ہمیں

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ ۔

دکھلاتا رہ ۔ اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے ۔ (ترمذی مشکوٰۃ)

نیا کپڑا پہننے کی دُعا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا ۔ جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ

تمام حمد و ثناء کا حق دار وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے مجھے وہ چیز پہنائی

بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ ۔

جس سے میں اپنا ستر ڈھانپتا ہوں ۔ اور زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں ۔ (احمد ۔ ترمذی ۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ) ۔

پھر پرانا کپڑا اللہ کیلئے دیدے تو اللہ تعالیٰ کی حمایت میں رہتا ہے ۔

معاذ بن انس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ بخشے جاتے ہیں :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَ

تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ پہنایا اور مجھ

رَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ وَّلَا قُوَّۃٍ ط

کو یہ کپڑا بغیر محنت اور قوت کے عطا کیا ۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

کفارہ مجلس کی دُعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلعم نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور بیہودہ گفتگو کرنے لگے۔ پھر اُٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھے تو اس مجلس میں جتنے گناہ ہوئے سب معاف ہوجاتے ہیں۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ

الٰہی تو پاک ہے اور اپنی خوبیوں کے ساتھ ہے میں گواہی

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ

دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تجھ سے بخشش چاہتا

اَتُوْبُ اِلَيْكَ ؕ

ہوں۔ تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔ (ترمذی۔ بیہقی۔ مشکوٰۃ)

مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھنی چاہیئے

حضرت عمر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ نبی صلعم نے فرمایا۔ جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھے یہ دعا پڑھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو اس بلا سے بچایا۔ جسمیں اس نے

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ؕ

تجھے مبتلا کیا ہے۔ اور مجھے بہت سی مخلوق پر فضیلت دی (ترمذی مشکوٰۃ)

غم دور کرنے اور ادائیگی قرض کی دُعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ایک شخص مقروض ہوگیا تھا۔ اس سے رسول اللہ صلعم نے فرمایا۔ میں تمہیں وہ کلام سکھلا دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تیرا غم دور کردے گا۔ اور تیرا قرض ادا کردے گا۔ صبح و شام یہ پڑھا کر:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَ
الٰہی میں فکر و غم سے اور عاجزی
الْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَ
اور سستی سے اور بخل اور
اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ
نامرادی سے اور قرض کے غلبے اور لوگوں کے
بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔
دباؤ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ایک غلام نے ان سے عرض کی۔ میں اپنے آقا کو جلدی رقم ادا کرکے آزاد ہونا چاہتا ہوں۔ آپ میری امداد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تجھے دو کلمے سکھاتا ہوں۔ جو مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھائے تھے۔ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا۔ اللہ تعالیٰ دور کردیگا۔

وہ کلمات یہ ہیں :-

اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

الٰہی حلال روزی سے میری تمام حاجتیں پوری کر اور حرام سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ؕ

بچا اور اپنے فضل و کرم سے بجز اپنے سب سے بے پرواہ کر دے۔ (ترمذی مشکوٰۃ)

بارش کی دعا

عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم جب بارش مانگتے تو یہ دعا پڑھتے :-

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَ

اے اللہ پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چارپایوں کو اور

انْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ ؕ

الٰہی رحمت پھیلا اور اپنے بنجر شہر کو زندگی بخش۔ (موطا امام مالک ابوداود مشکوٰۃ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو دیکھا۔ آپؐ نے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھی :-

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَرِیْئًا مُرِیْعًا

اے اللہ ہمیں فریاد رسی کرنیوالی خوشگوار ارزانی والی نفع

نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ ؕ

والی نہ نقصان والی جلدی والی بارش پلا۔ (ابوداود مشکوٰۃ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم جب بارش کو دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے :-

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا۔ (بخاری مشکوٰۃ)

یعنی اے اللہ ہم کو نفع مند بارش دے۔

ایک روایت میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ سُقْيًا نَافِعًا۔

یعنی الٰہی ہم کو نفع والی بارش دے۔

توبہ کی دُعا

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب کسی سے گناہ سرزد ہو۔ اور توبہ کرنا چاہے۔ تو اپنے ہاتھ اللہ تعالیٰ کے آگے پھیلائے پھر یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْهَا

الٰہی میں تیرے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں پھر

لَا اَرْجِعُ اِلَيْهِ اَبَدًا ط

کبھی اس کی طرف نہیں لوٹوں گا۔ (مستدرک حاکم حصن حصین)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے اپنے گناہ پر اظہار افسوس کیا۔ حضورؐ نے فرمایا یہ پڑھو :-

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَ

اے اللہ میرے گناہوں سے تیری بخشش زیادہ ہے اور اپنے

رَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ ط

عمل کی بہ نسبت مجھے تیری رحمت کی زیادہ امید ہے۔ (مستدرک حاکم حصن حصین)

رسول اللہ صلعم کے غلام بلال بن یسار سے روایت ہے اس نے کہا کہ میرے باپ نے میرے دادا سے روایت کی۔ کہ اس نے رسول اللہ صلعم کو فرماتے سنا کہ جو شخص مندرجہ ذیل دعا کہے۔ اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ خواہ وہ جنگ میں پیٹھ دیکر بھاگ گیا ہو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

میں اس اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

نہیں زندہ ہے اور قائم رکھنے والا اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔
(ترمذی۔ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)

نمازِ تسبیح

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی اللہ تعالے عنہ کو فرمایا :-

چار رکعت پڑھو اللہ تعالے سب گناہ بخش دے گا۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْد اور کوئی سورت ملاؤ۔ پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھو:-

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے اور اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط (ابوداؤد۔ ابن ماجہ

کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ بیہقی مشکوٰۃ)

پھر رکوع[۱]۔ قومہ[۲]۔ دونوں سجدوں[۳]۔ ان کے درمیانی توقفے اور جلسۂ استراحت میں دس دس بار یہی پڑھو۔ اس طرح ایک رکعت میں ۷۵ تسبیحات ہوجائیں گی۔ چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھو۔ مناسب یہ ہے کہ اسے ہر روز پڑھو۔ ورنہ ہر جمعہ کے دن ایک بار۔ ورنہ ہر ماہ میں ایک بار۔ ورنہ ہر سال میں ایک بار۔ ورنہ عمر میں ایک دفعہ ضرور پڑھو۔

آئینہ دیکھنے کی دعا

روایت ہے۔ کہ جب رسول اللہ صلعم اپنا چہرۂ مبارک آئینہ میں دیکھتے۔ تو یہ پڑھتے:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ

الٰہی تو نے میری صورت اچھی بنائی۔ میری سیرت

خُلُقِيْ ۔ (ابن حبان۔ دارمی۔ حصن حصین)

بھی اچھی کردے۔

اسمِ اعظم

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا کی تھی۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں ہی

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (احمد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ)

ظالم ہوں۔ (ف)

جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ سے یہ دعا کرتا ہے اللہ قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے۔

اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں۔ جو کوئی ان کو یاد کرے گا۔ جنت میں داخل ہوگا وہ یہ ہیں :-

(ف) علماء کا اتفاق ہے کہ سوائے اس آیت کے کوئی ایسی دعا نہیں کہ جس کی قبولیت بالیقین قرآن و حدیث و اجماع امت سے ثابت ہو۔ واللہ اعلم!

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ اللہ ایسا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ

اَلرَّحْمٰنُ بہت مہربان	اَلرَّحِیْمُ نہایت رحم والا	اَلْمَلِكُ بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ پاک ذات
اَلسَّلَامُ سلامتی والا	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ نگہبان	اَلْعَزِیْزُ غالب
اَلْجَبَّارُ زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ بنانے والا
اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ دباؤ والا	اَلْوَهَّابُ بہت دینے والا
اَلرَّزَّاقُ روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِیْمُ جاننے والا	اَلْقَابِضُ تنگ کرنے والا
اَلْبَاسِطُ کشادہ کرنے والا	اَلْخَافِضُ پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ ذلیل کرنے والا	اَلسَّمِیْعُ سننے والا	اَلْبَصِیْرُ دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ فیصلہ کرنے والا
اَلْعَدْلُ انصاف کرنے والا	اَللَّطِیْفُ مہربان	اَلْخَبِیْرُ خبردار	اَلْحَلِیْمُ تحمل والا

اَلْعَظِیْمُ عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا	اَلشَّکُوْرُ قدردان	اَلْعَلِیُّ بلندی والا
اَلْکَبِیْرُ بڑائی والا	اَلْحَفِیْظُ حفاظت والا	اَلْمُقِیْتُ روزی پہنچانے والا	اَلْحَسِیْبُ کفایت کرنے والا
اَلْجَلِیْلُ بزرگی والا	اَلْکَرِیْمُ عزت والا	اَلرَّقِیْبُ نگہبان	اَلْمُجِیْبُ قبول کرنیوالا
اَلْوَاسِعُ کشائش والا	اَلْحَکِیْمُ حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ محبت کرنیوالا	اَلْمَجِیْدُ بڑی شان والا
اَلْبَاعِثُ اٹھانے والا	اَلشَّهِیْدُ حاضر	اَلْحَقُّ سچا مالک	اَلْوَکِیْلُ کام بنانے والا
اَلْقَوِیُّ زورآور	اَلْمَتِیْنُ قوت والا	اَلْوَلِیُّ حمایت کرنیوالا	اَلْحَمِیْدُ خوبیوں والا
اَلْمُحْصِی گننے والا	اَلْمُبْدِیءُ پہلی بار پیدا کرنیوالا	اَلْمُعِیْدُ دوبارہ زندہ کرنیوالا	اَلْمُحْیِی جلانے والا
اَلْمُمِیْتُ مارنے والا	اَلْحَیُّ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ قائم رکھنے والا	اَلْوَاجِدُ پانے والا
اَلْمَاجِدُ عزت والا	اَلْوَاحِدُ اکیلا	اَلصَّمَدُ بے پرواہ	اَلْقَادِرُ قدرت والا

الْمُقْتَدِرُ مقدور والا	الْمُقَدِّمُ آگے کرنیوالا	الْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنے والا	الْاَوَّلُ سب سے پہلے
الْاٰخِرُ سب سے آخر	الظَّاهِرُ ظاہر	الْبَاطِنُ چھپا	الْوَالِی مالک
الْمُتَعَالِی بلند صفتوں والا	الْبَرُّ احسان کرنیوالا	التَّوَّابُ توبہ قبول کرنیوالا	الْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا
الْعَفُوُّ معاف کرنیوالا	الرَّؤُوْفُ نرمی کرنے والا	مَالِكُ الْمُلْكِ بادشاہی کا مالک	
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عزت اور بخشش والا		الْمُقْسِطُ انصاف کرنیوالا	الْجَامِعُ اکٹھا کرنیوالا
الْغَنِیُّ بے پرواہ	الْمُغْنِی بے پرواہ کرنیوالا	الْمَانِعُ روکنے والا	الضَّارُّ نقصان پہنچانے والا
النَّافِعُ نفع پہنچانے والا	النُّوْرُ روشن کرنے والا	الْهَادِی ہدایت کرنے والا	الْبَدِیْعُ نئی طرح پیدا کرنیوالا
الْبَاقِی باقی رہنے والا	الْوَارِثُ سب کا وارث	الرَّشِیْدُ نیک راہ بتانے والا	الصَّبُوْرُ صبر کرنے والا
	(ترمذی ــ مشکوٰۃ)		

استعاذہ (پناہ مانگنے) کی دعائیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا۔ کہ تم مصائب سے بچنے کے لئے اللہ تعالےٰ کے ساتھ اس طرح پناہ مانگا کرو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ

اے اللہ میں بلا کی مشقت

وَدَرْکِ الشِّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ

اور بدبختی کے ملنے اور بُرے فیصلے

وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ (متفق علیہ۔ مشکوٰۃ)

اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلعم اکثر عافیت اور آرام کے قائم رہنے کے لئے یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ

الٰہی میں تیری نعمت کے زائل ہونے

وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَآءَۃِ نِقْمَتِکَ

اور تیری عافیت کے پھر جانے اور تیرے ناگہانی عذاب

وَجَمِيعِ سَخَطِكَ ۝ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

اور تیری ہر طرح کی ناراضگی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم یہ فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

الٰہی میں اس چیز کے شر سے جو میں نے عمل کیا ہے اور اس

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ ط (مسلم۔ مشکوٰۃ)

چیز کے شر سے جو میں نے عمل نہیں کیا تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ

الٰہی میں فقیری اور کمی اور خواری سے

وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس سے کہ میں ظلم کروں یا

اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔ (ابوداود، نسائی، مشکوٰۃ)

ظلم کیا جاؤں پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ
الہٰی میں مخالفت اور نفاق اور بُرے اخلاق

وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔
سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد۔ نسائی مشکوٰۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ
الہٰی میں پھلبہری اور کوڑھ کی مرض اور

وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔
جنون اور بُری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

متفرق دعائیں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی
الٰہی میں تجھ سے ہدایت پرہیزگاری
وَالْعِفَافَ وَالْغِنٰی۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)
گناہ سے بچنا اور بے پرواہی مانگتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ اکثر وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا ہوا کرتی تھی

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ
الٰہی ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں
فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط
بھی بھلائی نصیب کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

(مسلم۔ مشکوٰۃ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور رو پڑے۔ پھر فرمایا اللہ سے معافی اور سلامتی مانگو پس یقین کے بعد سلامتی سے بڑھ کر کوئی چیز کسی کو نہیں ملی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ۔
الٰہی میں تجھ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں۔
(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ

الٰہی جو تو نے مجھے سکھایا ہے اس سے فائدہ دے اور وہ

مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا ط اَلْحَمْدُ

کچھ سکھا جو مجھے نفع دے اور مجھے علم زیادہ دے۔ تمام حمد

لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ

اللہ کے لئے ہے ہر حال میں۔ ہیں دوزخیوں کے حال سے

حَالِ اَھْلِ النَّارِ ط (ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ)

اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر کرتے تو فرماتے کہ وہ سب سے زیادہ عابد تھے۔ اور ان کی دعاؤں سے یہ بھی ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ

الٰہی میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والے کی

یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ

محبت اور اس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو تیری محبت تک پہنچائے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ
الٰہی اپنی محبت مجھے میری جان میرے مال

مِنْ نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ
میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے

الْمَاءِ الْبَارِدِ ط (ترمذی بمشکوٰۃ)
زیادہ محبوب بنا دے۔

حضرت ام معبد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا تھا۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ
الٰہی میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو

مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِیْ
ریاء سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو

مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ
خیانت سے پاک کر۔ کیونکہ تو آنکھوں کی چوری اور سینہ

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ۔
میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ (بیہقی مشکوٰۃ)

مرغ اور گدھے کی آواز سن کر دعا مانگنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم مرغ کی آواز سنو۔ تو یہ دُعا پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔

الٰہی میں تیرا فضل چاہتا ہوں۔ (متفق علیہ مشکوٰۃ)

کیونکہ مرغ فرشتہ کو دیکھتا ہے۔

اور جب گدھے کی آواز سنو تو یہ پڑھو:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔
(متفق علیہ۔ مشکوٰۃ)

کیونکہ گدھا شیطان کو دیکھتا ہے۔

سلام مسنون

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ایک آدمی نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ ـــــ (تم پر سلامتی ہو)

آپؐ نے جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا۔ اسے دس نیکیاں ملیں گی۔

پھر اور شخص آیا۔ اس نے عرض کیا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

تم پر سلامتی ہو۔ اور اللہ کی رحمت ہو

آپؐ نے اسے بھی جواب دیا۔ وہ بھی بیٹھ گیا۔ آپؐ نے فرمایا اسے بیس نیکیاں ملیں گی۔

پھر ایک تیسرا آدمی آیا۔ اس نے عرض کیا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔

آپؐ نے جواب دیا۔ اور فرمایا۔ اسے تیس نیکیاں ملیں گی۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)

چھینک کی دُعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی شخص چھینک لے۔ تو اُسے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (اللہ کا شکر ہے) کہنا چاہیے۔ اور سننے والا یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہے۔ (یعنی اللہ تجھ پر رحم کرے۔

پھر چھینک لینے والا یہ کہے:۔

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔
یعنی اللہ تمہیں ہدایت دے۔ اور تمہاری حالت درست کرے۔ (بخاری۔ مشکوٰۃ)

بچّے کے کان میں اذان

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا:۔
جس کے ہاں بچہ پیدا ہو وہ اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت (تکبیر) کہے۔ تو بچہ ام الصبیان کے مرض سے محفوظ رہتا ہے۔ (بیہقی۔ مشکوٰۃ)

درود شریف اور اس کی فضیلت

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے پوچھا۔ کہ آپ پر مع اہل بیت کے درود کس طرح بھیجا جائے۔ کیونکہ سلام بھیجنا تو اللہ تعالےٰ نے سکھلا ہی دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اس طرح کہو:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

النبی محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

رحمت بھیج۔ جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

کی آل پر رحمت بھیجی۔ بے شک تو ہی خوبیوں والا بزرگ ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ

برکت بھیج جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اس کی آل پر برکت بھیجی بے شک تو ہی خوبیوں والا

بزرگ ہے۔ (متفق علیہ۔ مشکوٰۃ)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اللہ تعالےٰ اس پر دس دفعہ رحمت نازل فرماتا ہے۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اور اس کے دس گناہ

معاف ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ ۔ نسائی)

سونے کے وقت کی دُعائیں

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستر پر لیٹتے ۔ تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسارے کے نیچے رکھتے اور یہ پڑھتے :۔

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ (مشکوٰۃ متفق علیہ)

الٰہی میں تیرا نام لے کر مرتا ہوں۔ (یعنی سوتا ہوں)
اور زندہ ہوتا ہوں ۔ (یعنی جاگتا ہوں)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔ کہ جب کوئی تمہارا بستر پر آوے تو اپنے تہمد کے اندر کی جانب سے بستر کو جھاڑے ۔ کیونکہ وہ نہیں جانتا ۔ کہ اس کے پیچھے کونسی چیز بستر پر پڑی ہے اور یہ دعا پڑھے :۔

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ

اے میرے رب میں تیرا نام لے کر اپنا پہلو رکھتا ہوں۔ اور تیرے نام

اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا

سے ہی اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری جان قبض کرلے تو اس پر رحم کرنا

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ
اور اگر اس کو بھیج دے۔ تو اس کی اس چیز کے ساتھ حفاظت

بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ۝
کرنا جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

قرآن مجید یاد کرنے کی دُعا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے۔ اور کہنے لگے :۔

یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں۔ قرآن مجید میرے سینے میں محفوظ نہیں رہتا۔ اور بھول جاتا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ کہ اے ابوالحسنؓ ! میں تجھے چند کلمے سکھاتا ہوں۔ جن سے تجھ کو اور جس کو تو بتلائیگا۔ فائدہ ہوگا۔ کہا یا رسول اللہ ! مجھے ضرور سکھلایئے۔ فرمایا :۔

جب جمعہ کی رات ہو۔ تو اگر ممکن ہو کہ تو پچھلی اور تہائی رات کو اٹھے۔ کہ وہ حضور ملائکہ اور قبولیت دعا کا وقت ہے۔ جیسے کہ میرے بھائی یعقوب علیہ السلام نے اپنی دعا کو جمعرات کے لئے مؤخر کیا۔ اور کہا :۔

سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ

یعنی ٹھہرو۔ میں تمہارے لئے اپنے رب سے بخشش مانگونگا۔

اگر تہائی رات کو نہ اٹھ سکے۔ تو نصف رات کو۔ اور اگر آدھی رات کو نہ اٹھ سکے۔ تو رات کے ابتدائی حصہ میں اٹھ کر چار رکعتیں نماز پڑھ

پہلی رکعت میں اَلْحَمْدُ اور سورۂ یٰسٓ۔ اور

دوسری رکعت میں اَلْحَمْدُ اور حٰمٓ دخان۔ اور

تیسری رکعت میں اَلْحَمْدُ اور الٓمٓ تنزیل السجدہ۔ اور

چوتھی رکعت میں اَلْحَمْدُ اور تبارکُ الذی (سورہ ملک) پڑھ۔

جب تشہد یعنی التحیات سے فارغ ہو۔ تو اللہ تعالےٰ کی اچھی طرح حمد بیان کر۔ اور مجھ پر اچھی طرح درود پڑھ۔ اور تمام نبیوں پر درود بھیج۔ پھر تمام مسلمان مرد اور عورتوں کے لئے بخشش مانگ۔ اور ان بھائیوں کے لئے جو آگے پہنچ چکے ہیں۔ بخشش مانگ اور اخیر میں دعا کر۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ

الٰہی گناہوں کے چھوڑنے کے ساتھ مجھ پر ہمیشہ جبتک

اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ

مجھ کو باقی رکھیے رحم کر اور مجھ پر یہ بھی رحم کر کہ

اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ

میں غیر ضروری چیز میں تکلف کروں اور مجھے اس چیز کے دیکھنے

حُسْنَ النَّظْرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ ۰
کی خوبی نصیب کر جو تجھ کو مجھ سے راضی کر دے۔
اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الٰہی آسمان اور زمین کو بے مثل پیدا کرنے والے
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ
عزت اور بندگی والے اور اس غلبے والے جس کا کوئی قصد
الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا
نہیں کر سکتا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ
رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ
اے رحمٰن تیری عزت اور تیرے چہرے کے نور کے
اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا
ساتھ کہ میرے دل کو تیری کتاب کو حفظ کرنا لازم کر دے جیسا
عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى
تو نے مجھے سکھلایا اور مجھے یہ بھی نصیب کر کہ میں اسکو اس
النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ ط اَللّٰهُمَّ
طریق پر پڑھوں جو تجھے مجھ پر راضی کر دے۔ اے اللہ

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَاالْجَلَالِ
آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے اے عزت

وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ
اور بزرگی والے اور ایسے غلبے والے جسکا کوئی قصد نہیں

اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ
کرسکتا۔ اے اللہ اے رحمٰن میں تجھ سے تیری

وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ
عزت اور تیرے چہرے کے نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو

بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِہٖ لِسَانِیْ وَ
اپنی کتاب کیساتھ میری آنکھوں کو منور کردے اور یہ کہ اسکے ساتھ

اَنْ تُفَرِّجَ بِہٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ
میری زبان کو جاری کردے اور یہ کہ اسکے ساتھ میرے دل کو

تَشْرَحَ بِہٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ
کھولدے اور یہ کہ اس کے ساتھ میرے سینے کو کشادہ کردے

بِہٖ بَدَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی
اور یہ کہ اسکے ساتھ میرے بدن کو گناہوں سے دھودے۔ کیونکہ

الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيهِ إِلَّا أَنْتَ

حق پر تیرے سوا میری کوئی مدد نہیں کر سکتا اور نہ ہی

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

تیرے سوا مجھے کوئی حق دے سکتا ہے اور گناہ سے پرہیز اور

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (جامع ترمذی)

نیکی کی طاقت صرف اللہ بلند اور بڑے کی مدد سے ہے۔

اے ابو الحسن یہ عمل تو تین یا پانچ یا سات جمعے کر۔ اللہ کے حکم سے تیری دعا قبول ہوگی۔ مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا ہے۔ مومن کی یہ دعا کبھی خطا نہیں جاتی۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا۔ اللہ کی قسم پانچ یا سات جمعے گزرے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجلس میں آکر کہا۔ کہ حضورؐ میں اس سے قبل چار آیتیں یاد کرتا وہ بھی بھول جاتی تھیں۔ اب میں چالیس یا ان کے قریب آیات یاد کرتا ہوں اور جب پڑھتا ہوں۔ تو گویا کہ اللہ کی کتاب میرے سامنے ہوتی ہے۔ اسی طرح میں جو حدیث آپ سے سنتا بھول جاتا تھا۔ اب جتنی حدیثیں بھی آپ سے سنوں۔ ان کو مِنْ وَ عَنْ بیان کر دیتا ہوں۔ اور ان میں ایک لفظ کی بھی کمی نہیں ہوتی۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ رب کعبہ کی قسم ابوالحسن رضؓ مومن ہے۔

فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ وَالْبَرَکَاتُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؁

افطار روزہ کی دُعائیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب روزہ افطار کرتے۔ یعنی کھولتے۔ تو یہ دعا پڑھتے :-

ذَھَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ

پیاس گئی اور رگیں تر ہو گئیں

وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

اور ثواب ثابت ہوا اگر اللہ نے چاہا۔

(ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)

حضرت معاذ بن زہرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کھولتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے :-

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی
یا الٰہی میں نے خاص تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے

رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ - (ابوداؤد - مشکوٰۃ)
ہی دیئے ہوئے رزق سے کھولتا ہوں -

لَیْلَۃُ القدر کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رمضان المبارک کی آمد پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے لوگو رمضان کا مہینہ آگیا ہے۔ یہ بابرکت مہینہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس مبارک مہینہ کا روزہ تم پر فرض کیا ہے۔ اس مہینہ میں جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اس میں ایک رات ہے۔ جو ایک ہزار ماہ سے بھی افضل ہے۔ جو کوئی اس رات کی خیر سے محروم رہا۔ تو وہ تمام قسم کی بھلائی سے محروم ہوا۔
(مسند احمد۔ نسائی۔ مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت مسلم اور بخاری میں ہے۔ کہ رحمتِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے لیلۃ القدر کو ایمان و یقین اور طلب ثواب کی خالص نیت کے ساتھ قیام کیا۔ تو اس کے سب پچھلے گناہ معاف کردیئے

جاتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ لیلۃ القدر کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۔ یعنی شب قدر میں فرشتے اور روح (جبرائیل) اپنے رب کے حکم سے ہر قسم کے امور کے ساتھ اترتے ہیں۔

گویا لیلۃ القدر میں فرشتے صرف رحمتوں، برکتوں، نیکیوں اور بخششوں کی موسلا دھار بارش لے کر آتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ایک مرفوع روایت میں ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام (اللہ کے حکم سے) ایک فرشتوں کی جماعت کے ساتھ لیلۃ القدر میں اترتے ہیں۔ اور ہر بندہ جو تلاوت۔ ذکر یا نماز میں ہوتا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے درود وسلام پہنچاتے ہیں۔ (بیہقی۔ مشکوٰۃ)

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔ یعنی لیلۃ القدر کو ہر قسم کی آفات وبلیات سے امن وامان ہوتا ہے۔ اور اس رات میں صبح تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔

لیلۃ القدر کی عبادت اور دعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ میں نے

رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ اگر میں لیلۃ القدر کو پا لوں۔ تو اس میں کیا دعا مانگوں حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

قُوْلِیْ — یہ دعا مانگ

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ

الہٰی! تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو دوست

فَاعْفُ عَنِّیْ ؕ (مسند احمد۔ مشکوٰۃ)

رکھتا ہے۔ لہذا مجھے معاف فرما۔

تکبیراتِ عیدین

کثیر بن عبداللہ عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں عیدوں کی نماز میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیر کہا کرتے تھے۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ۔ دارمی۔ مشکوٰۃ)

اور نماز عید کو جاتے وقت اور واپسی پر یہ تکبیریں بکثرت پڑھیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ (دارقطنی)

قربانی ذبح کرنے کی دعا اور طریق ذبح

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ قربانی کے دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مینڈھے، سینگ دار، چتکبرے اور خصی قبلہ رخ لٹا کر بوقت ذبح یہ دعا پڑھی۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ
میں ابراہیم حنیف علیہ السلام کے طریقہ پر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ
اس ذات پاک کی طرف متوجہ ہوا ہوں جس نے آسمان اور

حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۵
زمین کو پیدا کیا اور میں شرک سے بیزار ہوں۔

اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَ
بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور

مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ
موت اللہ رب العالمین کی رضامندی کے لیے ہے۔ اس کا

لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ
کوئی شریک نہیں۔ اسی عقیدہ تعبد کا ہی مجھے حکم دیا گیا ہے

الْمُسْلِمِينَ۔ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ

اور میں قولی اور فعلی طور پر مسلمان ہوں۔ یا اللہ یہ قربانی میری طرف سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے۔

(اس جگہ عَنْ کے بعد اپنا نام یا جس جس کی طرف سے قربانی ہو۔ اس کا نام لیں)

پھر یہ دعا پڑھ کر جانور کی گردن پر اپنا پاؤں رکھ کر بہت تیز چھری سے

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

کہہ کر بہت جلدی سے ذبح کیجئے۔ (بخاری۔مسلم۔ابوداؤد۔مشکوٰۃ)

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

اعتکاف

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ دہا کے ہی تا وفات اعتکاف کرتے رہے ہیں۔ (متفق علیہ)

اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک روایت بخاری اور مسلم میں مذکور ہے۔ کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال رمضان میں حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو ایک دفعہ قرآن کریم

پڑھتے۔ یعنی دَور کرتے تھے۔ لیکن جس سال آپؐ کی وفات ہوئی اس سال حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ کے سامنے دو دفعہ قرآن مجید پڑھا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ہر سال رمضان میں دسؔ دن اعتکاف کرتے تھے۔ لیکن سال وفات میں آپ نے بیس دن اعتکاف فرمایا۔ (متفق علیہ)

معلوم ہوا۔ کہ قرآن کریم کا دور کرنا سنت ہے۔ کہ حضور انور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ہر سال مل کر دَور کیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام بھی قرآن مجید کے حافظ تھے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم بھی۔ پھر ہر سال اعتکاف اور قرآن مجید ختم کرنے سے امت کو سبق سکھایا۔ کہ رمضان المبارک میں اللہ تعالےٰ کے ذکر، اور اسکی عبادت میں کمربستہ ہو کر جدوجہد کی جائے۔ کیونکہ آنحضرتؐ کا سال وفات میں دو دفعہ دَور قرآن شریف اور بیس روزہ اعتکاف انسان کو آخر عمر میں کثرت اعمال اور بے انداز نیکی کرنے کا درس دیتا ہے اور اللہ تعالےٰ کی ملاقات کے لئے مستعد اور تیار رہنے کا سبق دیتا ہے۔

محذورات اعتکاف

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:۔

السنة على المعتكف ان لا يعود مريضا ولا يشهد جنازة ولا يمس المرأة ولا يباشرها ولا يخرج لحاجة الا لما لابد منه ولا اعتكاف الا بصوم ولا اعتكاف الا فی مسجد جامع

(ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)

یعنی معتکف کے لئے سنت ہے۔ کہ (بالارادہ) مریض کی بیمار پرسی نہ کرے۔ (اگر مریض اتفاقاً راستہ میں ملے تو چلتے چلتے بیمار پرسی کرسکتا ہے) اور نہ ہی نماز جنازہ کو حاضر ہو۔ اور نہ عورت سے صحبت کرے۔ اور نہ مباشرت۔ اور مسجد سے کسی کام کے لئے نہ نکلے۔ مگر جو (بول و براز وغیرہ) ضروری کام ہو۔ (اس کے لئے نکل سکتا ہے) اور بغیر روزہ رکھنے کے اعتکاف نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی مسجد جماعت[1] کے سوا ہوتا ہے۔

رمضان کی اکیسویں تاریخ کو صبح کی نماز پڑھ کر بغرض اعتکاف مسجد میں داخل ہوں۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

---

[1] مسجد جماعت یا مسجد جامع اس مسجد کو کہتے ہیں۔ جس میں پانچ وقت نماز با جماعت ہوتی ہو۔ منہ

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے معتکف کے بارہ میں فرمایا۔ کہ وہ گناہوں سے بچے۔ اور اعتکاف کی حالت میں وہ جن خارج اعتکاف نیکیوں سے محروم ہوتا ہے۔ وہ نیکیاں بھی اس کے لئے جاری کی جاتی ہیں۔ اور نیکی کرنے والے کی طرح اس کو ثواب ملتا ہے۔ (ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ)

(نوٹ) اعتکاف کی حالت میں دنیاوی کاموں یا غیر دینی باتوں میں مشغول ہونا خلاف سنت ہے۔ منہ

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

نئے میوے دیکھنے کی دُعا

روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نیا میوہ دیکھتے۔ تو فرماتے:۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ

اے اللہ! ہمارے میوے میں برکت دے اور ہمارے مدینے

مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ

میں برکت دے۔ اور ہمارے صاع میں برکت دے

لَنَا فِيْ مُدِّنَا۔

اور برکت دے ہمارے مد میں۔

مریض کی عیادت کے وقت کی دُعا

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مسلمان کسی مسلمان کی عیادت کیلئے جائے اور (یہ دعا) پڑھے سات مرتبہ تو اس (مریض) کو شفا دی جائے گی۔ اگر اس کا وقت مرگ نہ آگیا ہو۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

میں اللہ بڑے سے سوال کرتا ہوں۔ رب عرش بڑے

اَنْ یَّشْفِیَكَ۔

والے سے کہ وہ تجھے شفا عطا فرمائے۔

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار

بروایت شداد بن اوسؓ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا

عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا

اور میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد پر ہوں۔ اور تیرے وعدہ پر ہوں جس

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

قدر طاقت رکھتا ہوں میں اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جو میں نے

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ

کی اقرار کرتا ہوں میں تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے۔ اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

کا پس مجھے بخش دے۔ کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔

آپ نے فرمایا جو شخص اس کو صبح کے وقت اس پر یقین رکھ کر کہے اور اسی دن شام سے قبل مرجائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا۔ اور اسی طرح اگر وہ شام کو اس پر یقین کرتے ہوئے کہے اور کہنے والا صبح ہونے سے پیشتر فوت ہو جائے۔ تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا۔ (بخاری)